آپ ہمارے ہوئے جانم

ازقلم نمرہ ہیر

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

زویا "لائبہ تقریباً چیختے ہوئے داخل ہوئی لاؤنج میں رفعت بیگم سے ملاقات ہوئی

!"لائبہ نے سلام میں پہل کی اسلام علیکم آنٹی کیسی ہے آپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!میں ٹھیک ہو بیٹا تم کیسی ہو اور تمہاری امی کی طبیعت کیسی ہے ؟"

آنٹی میں بھی ٹھیک اللہ کے کرم سے امی بھی فٹ ہے جلدی سے بتائیں زویا

،کہاں ہے

اتنی جلدی کس بات کی۔ ہے کیا ہوا ہے اور زویا اپنے کمرے میں ہے؟"

میں۔ دیکھتی ہو۔ یہ کہہ کے لائبہ زویا کے روم میں داخل ہوئی"

زویا: میں کب سے آواز دے رہی ہو اور آپ یہاں ہو"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

زویا اپنے کھیالوں میں گم اپنے کپڑے سیٹ کر رہی تھی"

کے لائبہ کی آواز پے چونکی۔

ہاں لائبہ کیا ہوا ہے کیو ڈھونڈہ رہی تھی مجھے ؟

زویا مجھے شوپنگ پے جانا ہے تم ساتھ چلو مارکیٹ تک ۔ "

لائبہ مجھے کچھ نہیں لینا مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے میں ابھی بزی ہو۔ اپنے کپڑے سیٹ کرتے ہوئے بولی جو کے سارے پھیلے ہوئے تھے ابھی مجھے اس کے علاوہ اور بھی کام ہے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا لکین مجھے کام ہے کچھ ضروری چیزیں لینی ہے اور یہ رات میں کر دینا

سیٹ ابھی چلو پلیز ورنہ میں ناراض ہوجاونگی مناتی رہنا مجھے میں نہیں مانوگی

لائبہ خفا والا منہ بنا کے بولی

یار تم بھی نہ تم سے ضد میں کوئی نہیں جیت سکتا میں چلتی ہو میں کپڑے

!چینج کرلو پھر امی سے اجازت بھی لینی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ہوئی نہ بات تھنک یو یارا اور اجازت کی فکر نہ کرو میں منالوگی آنٹی کو ٹھیک ہے

-: جلدی سے آجاؤ میں رفعت آنٹی کے پاس جا رہی ہو

آنٹی میں شوپنگ پے جا۔ رہی ہو زویا کو بھی ساتھ لیکے جارہی ہو !لائبہ کچن کے سلیب سے ٹیک لگائے کہہ رہی تھی رفعت بیگم کام کر رہی تھی

لائبہ بیٹا زویا کے ابو ناراض ہونگے روز روز باہر کا۔ آنا جانا زویا کے ابو کو پسند نہیں ہے:رفعت بیگم نے مڑ کے بات کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی ہم انکل کے آنے سے پہلے آجائے گے آپ فکر نہ کریں آپ بس اجازت دیں !

"ٹھیک بیٹا کوشش کرنا جلدی آنے کی"

جی آنٹی لائبہ نے اپنی خوشی کو چھپاتے کہاں .

اچھا تم بیٹھو بیٹا میں چائ بنا کے لاتی ہو" .

نہیں آنٹی آپ تکلیف نا کریں میں ابھی چائ نہیں پیوگی راستے میں اگر طلب ہوئی چائ کی تو پی لینگے !

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تکلیف کیسی میں خود کے لیے بنا رہی ہو تمہاری بھی بناتی ہو ساتھ پیتے ہے چائ اور مارکیٹ جا رہی ہو تو سیدھا گھر واپس آنا ہے راستے میں رکنے کی ضرورت نہیں ہے اپنی طلب یہی پوری کر جاؤ چائ کی اگر کی راستے میں تو۔ اگلی بار اجازت نہیں ملیگی

! ٹھیک ہے آنٹی جیسی آپکی مرضی لائبہ اتنا لیکچر سن کے بات کو بدلنے لگی

رفعت لائبہ ایک دوسرے سے سے باتیں کر رہی تھی کے اتنی دیر میں چائے تیار ہوگئی تھی چائے کو اب کپ میں ڈال رہی تھی چائے کا کپ لائبہ کے سامنے رکھ دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

:اور خود بھی چائے پینے لگی'

!واہ آنٹی آپکی ہاتھ کی چائے کی کیا ہی بات ہے مزہ آگیا"

اتنے میں زویا بھی آگئی ۔ارے واہ خود آرام سے چائ کے مزے لے رہی ہو وہ

بھی اکیلے امی میری چائ کہاں ہے ۔

بیٹا چائ تو مینے بس دو کپ ہی بنائے تھے مجھے اندازہ نہیں تھا کے چائ تم بھی

پیوگی !

میں دوسری بنا دیتی ہو تمہارے لیے بیٹھو" .

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لائبہ کے موبائل پے میسج کی ٹون ہوئی میسج کو سین کرنے کے لیے ہاتھ سے کپ

کو ٹیبل پے رکھا میسج پڑھنے کے لیے موبائل کی طرف دھیان کیا تو!

زویا نے جھٹ سے چائے کا کپ اٹھا لیا نہیں امی میں یہ چائے پیتی ہو لائبہ کے سامنے کپ اٹھا کے بولی!

لائبہ نے موبائل میز پے رکھ دیا اور زویا سے چائے شین نے کی کوشش کی یہ میری چائے کیو اٹھائی لاؤ مجھے واپس دو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں دوگی مجھے چائے کا مزہ لینے دو؟

لائبہ نے ہاتھ سے کپ شین کے میز پے رکھ دیا چلو دیر ہو۔ رہی آئی بڑی چائے کا مزہ لینے والی دوسرو سے شین کے کھانے میں مزہ نہیں ہوتا ہے:

میں نے کب شینا میں نے صرف میز سے کپ اٹھایا تھا زویا نے معصومیت سے کہاں ؟

جو میز سے اٹھایا تھا وہ میرا تھا کپ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں چائے ہماری کپ بھی ہمارا تھا پتا نہیں کیو میرا میرا لگائی ہوئی ہے تم نے

ایک دوسرے کو چھیڑتی ہوئی باہر نکلی اور ٹیکسی والے کو ہاتھ سے روکا۔ اور دونو بیٹھ گئی

بازار آگئی تھی دونو باتیں بھی۔ کرتی جا رہی۔ تھی۔

لائبہ کا ٹوپک چنج ہوگیا تھا زویا کاش میری کسی امیر آدمی سے شادی ہوجائے اور میں جتنی بھی شوپنگ کرو مطلب پیسے ختم ہونے کی ٹینشن نہ ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا لائبہ اگر فضول باتیں اور شوپنگ ختم ہوگئی ہو۔ تو۔ گھر۔ چلیں ورنہ لائبہ تمہیں یہی چھوڑ کے چلی جاؤنگی۔

کیا ہوگیا ۔۔ہے۔ زویا۔ ۔ کتنی بورنگ ہو۔ شوپنگ بھی انجواء نہیں کرنے دے رہی۔ ہو۔ مجھے ابھی۔ ایک۔ اور شوپ پے جانا ہے وہاں سے اپنی شوز لینے ہے

پلیز چلو۔ بس کردو بنا کسی وجہ کے کون شوپنگ کرتا ہے

جلدی کرو ابو آگئے ہونگے اس لیے جلدی نکلنا ہے

زویا گھر ہی جائے گے دوسرا شوپنگ کے لیے یہ وجہ کافی نہیں ہے کے ہم اچھا پہنے اچھا تیار ہو اچھے لگے گے تو ہی ہم سے کوئی متاثر ہوگا تو ہی کوئی ہمیں پسند کریگا لائبہ نے بڑی آسانی سے بات کردی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو تقریباً زویا کو یہ بات پسند نہیں آئی لائبہ بری بات ہے کسی کو دکھاوے کے لیے نہ کرو جن کو تمہیں پسند کرنا ہوگا تمہیں سادگی میں بھی پسند کریگے

ہاں لیکن آج کل ایسا نہیں ہوتا ہے کوئی سادگی کو پسند نہیں کرتا آج کل صرف یہ دیکھتے ہے کے لڑکی کو فیشن سینس کتنا ہے اور گھر کے کام میں کتنی سپیڈ ہے مطلب لڑکی میں ہر بات ہونی چاہیے تو ہی لڑکی کو پسند کرتے ہے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لائبہ ہوتا ہے ایسا لیکن اچھے لوگ ابھی بھی کہیں نہ کہیں موجود ہے

دونو باتیں کرتے کرتے چلتی جا۔ رہی تھی لائبہ ایک شوپ پے چلی گئی زویا پیچھے رہ گئی تھی

زویا ایک شاپ پے روک گئی تھی اور خوبصورت لوکٹ پے نظر پڑ گئی تو اسی کو دیکھ رہی تھی:

انتہائی خوبصورت لوکٹ تھا دل بنا ہوا تھا بیچ میں زویا کا۔ پہلا لفظ تھا سائیڈ سے نازک نگ لگے ہوے تھے جو چمک رہے تھے لوکٹ کی خوبصورتی گولڈن نگ سے نمایاں ہو رہی تھی ؟

!کے پیچھے سے آواز آئی کتنا پیارا ہے آپ پے بہت اچھا لگے گا"

زویا کو حیرت ہوئی کے اجنبی مشورہ دے رہا جی آپ کون میں نے آپکو پہچانا نہیں ہے ۔

مجھ ناچیز کو حنان جعفر کہتے ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توکیا۔آپ جانتے ہے مجھے کیو کے میں تو آپکو نہیں جانتی ؟زویا کا معصوم سا سوال حنان تو فدا ہی ہوگیا۔۔۔

ہم بھی آپکو جاننے کی کوشش کر رہے ہے حنان شرارتی لہجے سے بولے ۔۔"

!مسٹر حنان آپ شکل سے شریف گھرانے کے لگ رہے ہے--- "

پری میں لگ نہیں رہا میں شریف گھرانے سے ہو حنان زویا کی بات بیچ میں ٹوک کے بولے؟

خیر لگ تو نہیں رہے ہے شریف گھرانے کے زویا شریف لفظ پے زور دیتے ہوئے بولی اس پہلے حنان کوئی جواب دیتا زویا نے جھٹ سے کہہ دیا ہٹے میرے راستے سے مجھے جانا ہے"""""؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی تو زویا ہٹ رہا ہو لکین اب حنان جعفر آپکو ہر راستے میں ملے گا یہ کہہ کے بات بدل دی ویسے مس زویا آپکے پاپا بہت ہی سنگ دل ہے اس سے پہلے زویا جواب دیتی حنان جانے لگا ،،،،؟

زویا کبھی حیرت میں تو۔ کبھی غصے میں دونو شکل کے تاسرات دلچسپ تھے حنان اگر رکتا تو کمزور پڑجاتا محبت چیز ہی ایسی ہے کبھی محبت میں طاقت مل جاتی ہے تو کبھی اپنے جاں دشمن کو دیکھ کے کمزور پڑ جاتے ہے حنان بھی ایسے مرحلوں سے گزر رہا تھا ،،،،،؟

سنیے حنان کو پیچھے سے زویا نے آواز دی"

حنان پیچھے مڑا اور زویا کو سوالی نظروں سے دیکھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لگتا ہے حنان صاحب آپ سیدھا مینٹل ہوسپٹل سے آگئے ہے تبھی ساری باتیں الٹی سیدھی کر گئے واپس جاو ہوسپٹل میں ڈاکٹر ڈھونڈھ رہے ہونگے

یہ کہنے کے لیے روکا مجھے حنان آنکھیں بڑی کر کے دیکھنے لگا جیسے یکین نہ کر پا رہا ہو یہ زویا معصوم کے الفاظ ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لکین کوئی بات نہیں میں مائنڈ نہی کرونگا زویا وجدان۔۔۔

ایک منٹ آپکو میں نے اپنا نام نہیں بتایا ہے کیسے جانتے ہے۔ زویا کے ذہن میں کب سے یہ سوال چل رہا تھا سو پوچھ ہی لیا۔۔۔

زویا۔۔۔ میں تو آپکے گھر کا بھی اڈریس جانتا ہو چلو میں چھوڑدو آپکو آپکے گھر

نہیں مہربانی ہم جائنگے خود ہی زویا گھبرا گئی تھی کے پتا نہیں کون ہے کوئی دشمن نہ ہو جلدی سے وہاں سے چلی گئی لائبہ کو آواز دیتی۔ وہاں پہنچ گئی لائبہ چلو زویا گھبراتی ہوئی لائبہ کے پاس آئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہان چلو میری ہوگئی ہے شوپنگ دونو گھر آگئی لائبہ اپنے گھر چلی گئی تھی زویا سیدھا آکر اپنے کمرے میں بیٹھی ۔ سوچ رہی تھی اس لڑکے کے بارے میں کون تھا جو۔ سب جانتا تھا میرے بارے میں

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

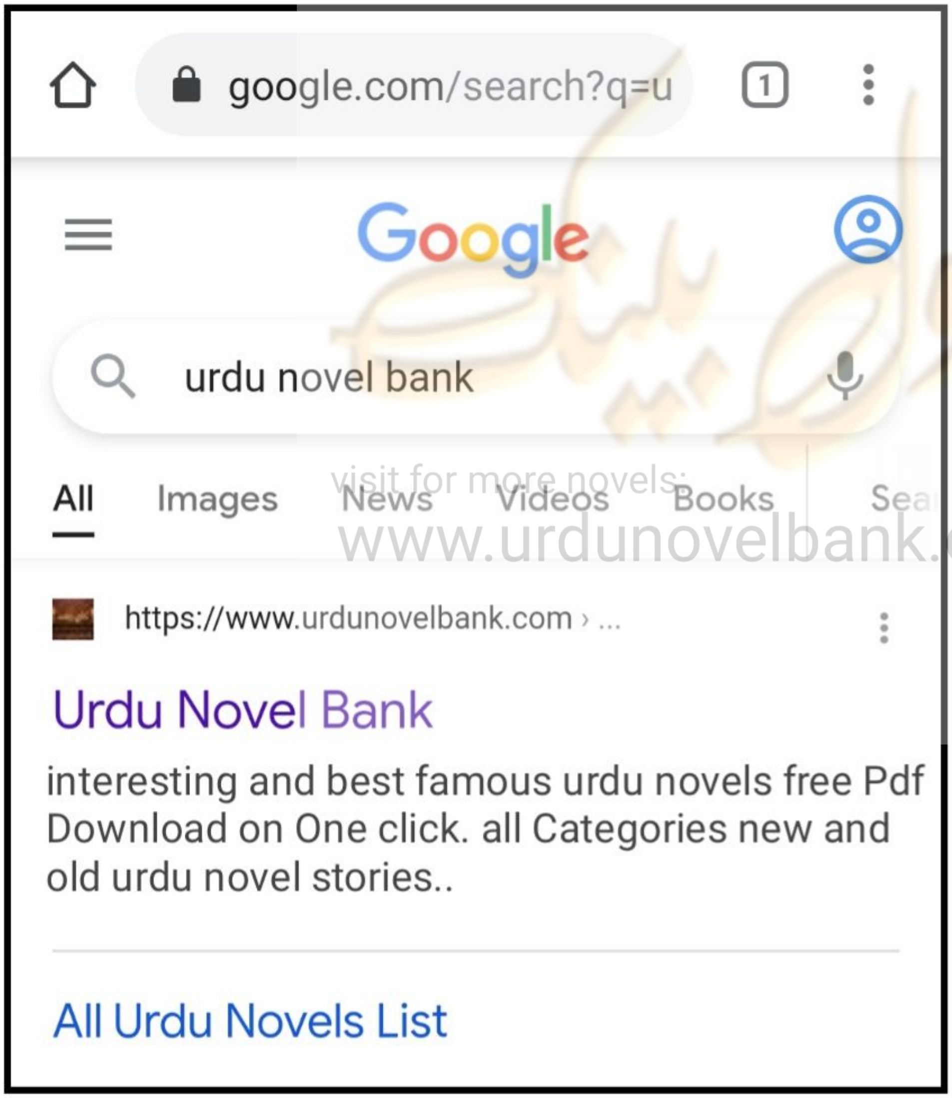

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماضی

وجدان اور حمیرا بھائی بہن تھے پیار سے حمیرا کو ھما کہتے تھے وجدان کی بہت لاڈلی بہن تھی وجدان کی امی بہت کمزور ہوتی تھی بیمار رہنے کی وجہ سے جلد ہی اللہ کو پیاری ہوگئی ھما تو۔ ایک سال کی تھی وجدان تین سال کا تھا دونو کو اپنی امی کی شکل یاد نہیں تھی اکثر تصویروں میں دیکھتے تھے اکثر دونو دوسروں کی جب ماں دیکھتے تھے تو انکو بھی احساس ہوتا تھا کے کاش ہماری امی بھی ہوتی ہمیں اسکول تیار کر کے بھیجتی کہاں کہاں اپنی امی کی کمی محسوس نہیں کی دونو نے پھر بھی ارباب صاحب نے انکی پرورش میں کمی نہیں آنے دی آہستہ آہستہ جب وقت گزرتا گیا دونو بڑے ہوگئے ارباب صاحب کی خواہش تھی کے اپنے بیٹے کی جلد شادی کرائے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہما کہاں تھی اتنے دن یار ۔ تمہیں۔ پتا ہے کتنا مس کیا میں نے

جعفر میں وجدان بھائی کی شادی میں بزی تھی اور اب پیپر ہونے والے ہے انکی تیاری میں بزی ہو اسکے بعد ہمیشہ کے لئے اللہ حافظ کہوگی کیو کے ابو اسکے بعد میری شادی کروائنگے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہما تم اچھی طرح جانتی ہو میں تم سے محبت کرتا ہو تم یہ سب آسانی سے باتیں کیسے کر سکتی ہو۔ آج کیا تم مجھے ایسی خبریں دیکے ہرٹ ٹیک کرواونگی ۔

جعفر "پھر رشتہ بھیجو دیر کس بات کی ہے میں بھی تمہارے علاوہ کسی اور کے بارے میں نہیں سوچ سکتی'۔۔۔۔

دیر کیسی آج ہی میں اپنے گھر پے بات کرونگا کیا تمہارے ابو بھائی مانے گے ہمارے رشتے کے لیے

۔ جعفر میں کچھ کہہ نہیں سکتی رشتہ بھیجو تو دیکھے گے کیا ہوتا ہے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر نہیں مانے تمہارے گھر والے تو جعفر اداسی سے بولا پتا نہیں کیو میرے دل میں کچھ انہونی سا وہم ہو رہا ہے جعفر کچھ زیادہ پریشان ہوگیا چہرے پے واضع پریشانی جھلک رہی تھی کیو کے جعفر کو محبت کے کھونے کا کچھ زیادہ ڈر تھا ۔۔۔۔۔

جعفر فضول باتیں کر کے ڈرا رہے ہو مجھے اچھے کی امید رکھو اللہ بہتر کریگا-----

اللہ کریں ایسا ہو میرا بس فضول سا وہم ہو اچھا ھما ہم کچھ کھاتے ہے کینٹین" سے بوکھ لگی ہے جعفر نے خود کو سمبھال کے بات بدل دی ہم اس ٹوپک پے پھر کبھی بات کریگے-----------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں میں گھر چلتی ہو دیر ہوجائگی بھابھی میرا انتظار کرتی۔ ہوگی ہاتھ میں بوکس سمبھالتے ہوئے ھما جعفر کو کہہ رہی تھی یاد سے اپنے گھر بات کرنا ہمارے رشتے کی

جو حکم میری ملکہ ----

ھما نے جعفر کو جواب میں بس ایک خوبصورت مسکراہٹ دی اور جعفر کو اسی مسکان کے ساتھ الوداع کہاں ھما نے--

جعفر بھی گھر کو نکل گیا کیو کے آج اپنے ابو سے بات بھی کرنی تھی امی بابا" کہاں ہے مجھے آپ۔ دونو سے بات کرنی ہے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا وہ ابھی نہی آئے ہے آنے والے ہونگے بیٹا تم جلدی سے فریش ہوجاؤ پھر ساتھ بیٹھ کے لنچ کرتے ہے-----

اوکے میری پیاری ۔امی-----

بھابھی اسلام علیکم ھما گھر میں داخل ہوئی تو سامنے رفعت کو دیکھا اور سلام میں پھل کی -----

وعلیکم اسلام ھما جلدي سے آجاؤ مہمان آرہے ہے کچھ ہیلپ کراؤ---رفعت کام کرتے ہوے بولی ---------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی کون آ رہا ہے

پتا نہیں کچھ خاص معلوم نہیں ہے وجدان صاحب کے کوئی۔ دوست ہے شاید--

ٹھیک ہے میں فریش ہو کر آتی ہو پھر ہیلپ کراتی ہو---

،وجدان بھی آوازیں دیتا ہوا داخل ہوا اور رفعت کو آواز دینے لگا--- کہاں ہو میں کب سے آواز دے رہا ہو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی وجدان صاحب کیا بات ہے میں کچن میں کام کر رہی تھی--

کھانے کی تیاری ہوگئی ہے وجدان سوفے پے بیٹھ کے بولے ---

جی وجدان آپ فکر نہ کریں۔ کچھ تیاری ہوگئی ہے کچھ ہوجائےگی ----

اچھا رفعت ھما کو بتا دینا ک تیار رہے وہ ھما کو دیکھنے بھی آرہے ہے .اچھے لوگ ہے میں چاہتا ہو ھما کا رشتہ وہاں ہوجائے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لکین وجدان ابھی اتنی جلدی کیا ہے ابھی تو چھوٹی ہے -----

رفعت ، ماشاءاللہ سے بڑی ہوگئی ہے ھما اور میں اپنی زمداری پوری کرنا چاہتا ہو اور اچھا رشتہ ہے میں نہیں چاہتا کے رشتہ ہاتھ سے چلا جائے ایک لوتا بیٹا ہے بہت اچھا لڑکا ہے خود کا اپنا بزنس ہے لڑکے کا وجدان نے بڑی تمہید باندھ کے کہاں ---

وہ تو ٹھیک ہے لکین ھما سے بھی تو پوچھنا چاہیے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں پوچھ لینا ابھی کون۔ سا رشتہ پکا ہوا ہے-----

جیسے آپکی مرضی وجدان صاحب----

میں کام دیکھ لو کچن کے یہ کہہ کے رفعت چلی گئی

جعفر سب کے ساتھ بیٹھا کھانا کھا رہے تھے بابا مجھے آپسے بات کرنی ہے پلیز آپ وعدہ کریں انکار نہیں کرے گے------

کیا بات ہے جعفر کھل کے کہو ماہم بیگم بولی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی مجھے آپ دونو کا ساتھ چاہیے میں۔ ایک لڑکی کو پسند کرتا ہو کالج میں وہ بہت اچھی ہے، حمیرا نام ہے۔ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہو ایک ہی سانس میں ساری بات بتادی ----

بیٹا رلیکس جعفر تمہاری ابھی پڑھائی کمپلیٹ نہیں ہوئی ہے اور ابھی سے شادی کی بات کر رہے ہو-------

بابا میں کون سا ابھی شادی کرنا چاہتا ہو میں چاہتا ہو آپ بس رشتہ پکا کردیں میرا کیوں کے حمیرا کے گھر والے حمیرا کی شادی کرادینگے اور اگر حمیرا کی شادی ہوگئی کہیں اور تو میں اسکے بنا ادھورا ہو--------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے بیٹا کسی دن چلے گے-----

نو بابا کل ہی جانا ہے آپ دونو کو امی آپ کہیں نہ بابا کو

جعفر میں کیا کہو جو آپکے بابا کہے گے ویسے ہوگا۔۔۔۔۔

اچھا جی بیگم آپ کب سے ہماری مرضی کا خیال کرنے لگی شہروز صاحب شرارت سے بولے۔۔۔۔۔۔

کیا ہوگیا ہے آپ کو کب آپکو مایوس کیا ہے شہروز اور ماہم کی۔ نوک جھوک چل رہی تھی کے بیچ میں جعفر بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا میں یہاں پے اپنی بات کر رہا ہو آپ دونو آپس میں شروع ہوگئے

اچھا بیٹا کل چلے گے اب خوش-------

جی بابا تھنک یو سو مچ آء لو یو بابا ماما آپ دونو گریٹ ہے دنیا کے بیسٹ ماما بابا ہے میں ابھی جاتا ہو ھما کو گڈ نیوز دینے شہروز اور ماہم اپنے بیٹے کو خوش دیکھ کے دل سے مسکرا رہے تھے بہت ہی خوب صورت منظر لگ رہا تھا فیملی ہستے مسکراتے ہوئے خوب صورت لگتی ہے

جعفر اپنے کمرے میں آیا تو ھما کو کال ملائی پہلی رنگ پے کال اٹھائی گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو هما میں نے اپنی ابو امی سے بات کی ہے اور مان گئے ہیں کل آئنگے .آپ کے گھر

سچ جعفر یہ تو بہت خوشی کی بات ہے میں کل کی تیاری کرتی ہو اور آج گھر پے مہمان آرہے ہیں میں تھوڑا بزی ہو بعد میں بات کرتی ہو -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونو نے بس مختصر بات کی اور کال بند کردی گئی تھی ------

حال ----

وجدان کی گاڑی خراب ہوگئی تھی حنان بھی اس راستے سے گزر رہا تھا جب وجدان پے نظر پڑی حنان اپنی گاڑی سائیڈ پے روک کے وجدان صاحب کے پاس آیا

انکل کوئی ہیلپ چاہیے میں کردو------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بیٹا بس میکنک کو فون کی ہے آتا ہی ہوگا------

نہیں انکل آپ کب تک یہاں کھڑے رہے گے میں آپکو ڈراپ کر دیتا ہو---------

نہیں بیٹا آپ تکلیف کیوں کر رہے میں چلا جاؤنگا---

نہیں انکل آپکو میں گھر چھوڑ دیتا ہوں آپ نے بیٹا کہاں ہے تو بیٹے کی بات مان لیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ضد کرتے ہو بیٹا تو چلتا ہو وجدان گاڑی میں بیٹھ گیا حنان ڈرایونگ سیٹ پے بیٹھ گیا گاڑی اسٹارٹ کی منزل کی طرف روانہ ہوگئے

وجدان صاحب نے بات کا آگاز کیا بیٹا کیا نام ہے تمھارا

انکل میرا نام حنان جعفر ہے------

ماشاءاللہ بیٹا پیارا نام ہے،----------

تھنک یو انکل کیا کرتے ہو حنان-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

........انکل میرا خود کا بزنس ہے

........اور تمہاری فیملی میں کون کون ہے

انکل میرے دادا ہے اور پھپھو ہے میری ماما بابا کا انتقال ہوگیا ہے

میری ماما کو 3 سال ہوئے ہے ہم سے بچھڑے ہوئے اور بابا تو میرے بچپن میں ہی انتقال کر گئے تھے----------؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا مجھے آپکے ماں باپ کا سن کے بہت افسوس ہوا معذرت بیٹا کے میں نے پوچھا

کوئی بات نہیں آپ معذرت نہ کریں ---------

بات چیت کے دوران راستے کا پتا ہی نہیں چلا کے منزل آگئی تھی وجدان

صاحب نے حنان کو اپنے گھر آنے کو کہاں بیٹا اندر آؤ --

نہیں انکل میں لیٹ ہوگیا ہوں پھیر کبھی ملاقات ہوئی تو ضرور آونگا -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بیٹا تھوڑی دیر کے لیے آؤ چائے پیتے ہے ساتھ میں -----

اتنے اسرار پے آخر حنان کو بات ماننی ہی پڑی اندر جب داخل ہوا حنان تو سامنے لاونچ کی دیوار پے اپنی پری کی تصویر پے نظر پڑی خوش ہوا تھا اس گھر میں داخل ہوکے آخر حنان کی دشمن جان کا گھر تھا ------

وجدان رفعت حنان نے خوب باتیں کی وجدان صاحب کو اچھا لگا تھا حنان

------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے انکل چلتا ہو، کافی دیر ہوگئی ہے --

ٹھیک ہے بیٹا آتے رہنا بہت اچھا لگا تم سے باتیں کر کے ----- رفعت نے خوش اصلوبی سے کہاں ------

انشااللہ انکل چشمہ پہنتے ہوے اللہ حافظ کہاں اور چلا گیا-----

زویا کچن میں پانی پینے کے لیے آئی تو اسکو لگا کے کوئی گھر میں آیا تھا ----

امی کوئی گھر پے آیا تھا کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا ایک لڑکا تمہارے ابو کو ملا تھا راستے میں گاڑی خراب ہوگئ تھی تو چھوڑنے آیا

تھا گھر پے تمہارے ابو نے اندر بلایا اور چائے پلائیبڑا پیارا بچہ تھا ماشاءاللہ سے

رفعت تعریف کیے بنا رہ نہ سکی --

اچھا--- میں کھانا بناؤ کیا بنانا ہے آج -------

بیٹا میں سبزی بنا رہی ہو تم بس روٹی بناؤ تمہارے ابو کو کھانا دینا ہے-----

ٹھیک ہے امی زویا روٹیا بنانے کی تیاری کرنے لگی اور ساتھ باتیں بھی کرتی جا رہی تھی رفعت بیگم اور زویا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان اپنے گھر میں داخل ہوا تو رابیل نظر آگئی جو لگ رہا تھا حنان کا انتظار کر رہی تھی----

حنان کہاں رہ گئے تھے میں تمہارا کب سے انتظار کر رہی ہو---

کیو انتظار کر رہی تھی میرا رابیل میں نے تو نہیں کہاں تھا کے میرا انتظار کرو سخت لہجے میں حنان بولا...

میں نے سوچا آج ہم دونو چائے پیتے ہیں بس اس لیے انتظار کر رہی تھی میں چائے بنا کے لاؤ پیتے ہے ساتھ میں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں رابیل تم میری چائے دادا ابو کے کمرے میں پہچاو میں دادا ابو کے ساتھ چائے پیونگا -----

رابیل منہ بنا کے جی اچھا کہہ کے چلی گئی-----

اسلام علیکم دادا جان ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعلیکم السلام ہنی بیٹا----

دادا کتنی بار کہاں ہے ہنی نہ کہے مجھے اچھا نہیں لگتا ---

حنان کیا برائی ہے۔ ہنی کہہ نے میں-----

دادا ہنی لڑکیوں کو کہاں جاتا ہے----

اچھا چھوڑو بیٹا یہ بحث کہاں تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دادا آج مجھے راستے میں ماموں ملا تھا تو اسکو گھر چھوڑنے گیا تو اندر آنے کے لیے ضد کی تو وہی پے چائے پی اور لیٹ ہوگیا۔۔ دادا جان میں انکا پہلے دل جیتنا چاہتا ہو پھر جب ہم زویا سے رشتہ کریں تو ماموانکار نا کریں۔---

انشااللہ اللہ آپکو کامیاب کریں آپکے مقصد میں۔۔۔

آمین دادا آپ دعا کریں کے جلد میری زویا ہوجائے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انشااللہ سب ٹھیک ہوجایگا انشااللہ بیٹا

دادا رابیل کا کہیں رشتہ کردیں پوپھو سے بات کریں میں نہیں چاہتا میرا انتظار کریں

میں اپنی امی کی خواحش پوری کروگا بچپن میں ہی مجھے امی نے پری سے جوڑ دیا ہے

اب تو میں بھی جڑ چکا ہو مجھے لگتا ہے مجھے نہ ملی تو۔ میں کبھی میں رہوگا ہی نہیں

شاید میرا وجود تو ہوگا لکین میں نہیں رہوگا حنان کو معلوم نہیں ہوا کے کیا کیا بول

گیا ہے شاید سب بے خیالی میں کہہ گیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا میں سمجھ سکتا ہو میں آج ہی بات کروگا سیما بیگم سے کے رابیل کو

سمجھائیں۔۔۔

یاد سے پوپھو کو کہنا ہے اور ہاں دادا جان میرے اور ماموں کے قصے کا نہیں بتانا پھپھو کو۔ آپکو تو پتا ہے ہنگامہ کریگی دونوں ---

اچھا بیٹا سہی ہے

اچھا دادا میں۔ فریش ہو کے تھوڑا آرام کرونگا یہ کہہ کر چلا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی حنان مجھے لفٹ تو کراتا نہیں ہے آپ آصرا دیلے بیٹھی ہو مجھے امی اس وقت دماغ میں بات رکھنی چاہیے حنان کسی اور سے بھی شادی کر سکتا ہے اتنی امیدیں رکھنا اچھی بات نہیں ہے کیو کے جب یہ ٹوٹتی ہے تو بہت تکلیف ہوتی ہے----

رابیل بیٹا نا امید ہونا بھی اچھی بات نہیں ہے آپ کبھی ہمت نا ہارو ۔ محبت اور توجہ سے حاصل کرو حنان کو حنان جیسا لڑکا ملنا مشکل ہے ایک لوتا ہے کوئی آگے پیچھے نہیں ہے یہ پیسا پراپرٹی یہ گھر تمہارا ہوگا صرف کیوں باہر والی آئے یہ سب بھائی اور بابا کا ہیں میں بابا سے بات کرونگی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی۔ آپ مجھے دولت اور پیسے کی لالچ دے رہی ہے جو کے غلط ہے اور مجھے حنان ملا تو اللہ کا شکر کروگی نہ ملا تو اللہ کی رضا سمجھ کے مطمئن ہوجاونگی----

یہ تو بتا یہ نئی باتیں کہاں سے۔ سیکھتی ہو تم -----

نانا ابو سے وہ اچھا اور برا سکھاتے ہے سکھایا تو آپکو بھی ہوگا شاید اچھائی کی راہ پے چلنے کی ضرورت کبھی سمجھی ئی نہیں ہوگی---

بس بہت ہوگئی بحث آئی بڑی اپنی ماں کو سبق دینے والی اس میں اچھا برا کیا ہے میں بس تمہارا اچھا چاہتی ہو---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی میں دیکھو جاکے حنان کو گڈی نے چائے دی ہے میں کہہ کے آئی تھی--رابیل بات بدل کے چلی گئی تھی

اچھا جاؤ سر درد کر دیا اس نے تو پتا نہیں کس پے گئی اسکا باپ تو ہمیشہ پیسا پیسا کرتا تھا لکین کچھ بھی ہو کون اپنی بیٹی کا اچھا نہیں چاہتا ہوگا میں بھی بس اپنی بیٹی کا سوچ رہی ہو ۔رابیل کے پیچھے خود سے باتیں کر رہی تھی سیما بیگم-----

رفعت میں چاہتا ہو اپنی بیٹی کا اب سوچنا چاہیے اسکی شادی کر لینی چاہیے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بھی چاہتی ہو زویا کی شادی کردیں ہمیں بیٹی کا فرض پورا کرنا چاہیے جتنا فرض جلدی پورا کریں اتنا اچھا ہے---

رفعت وہ بھی دن تھے جب ہم اولاد کے لیے ترس رہے تھے اور اللہ نے نیک اولاد دی اور اتنی بڑی ہوگئی ہے کے آج ہم اپنی بچی کی شادی کی بات کر رہے ہے ۔

ماشاءاللہ وجدان صاحب یہ بتائیں کوئی اچھا سا رشتہ نظر میں ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ایک پرانا دوست ہے اسکا بیٹا ہے بہت اچھا ہے وہ ہماری بیٹی کو دیکھنا چاہتے ہے.

اچھا وجدان صاحب پھیر کب ان لوگوں کو بلا رہے ہو

انکا بیٹا شہر سے باہر ہے جیسے آتا ہے وہ میں بلاونگا

اچھا ٹھیک ہے وجدان صاحب میں رات کے کھانے کی تیاری کرتی ہوں یہ کہ کے اٹھ کے جانے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بیگم شام کے کھانے کی تیاری کرو مجھے بھوک جلدی لگ جاتی ہے تیار کریں کھانا ----

....

زویا کمرے سے باہر آئی امی !ابو کہاں ہے-----

وہ اپنے کمرے میں ہے کیوں بیٹا کوئی کام تھا۔۔۔۔

نہیں امی کوئی کام نہیں تھا بس ایسے پوچھ رہی ہوں میں نے ابو کو دیکھا نہیں ہے کل سے اس لیے پوچھ رہی ہوں ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی میں آپکی ہیلپ کراتی ہو کام میں ۔۔۔۔

جی بیٹا جلدی کراؤ تمہارے ابو کو بھوک لگی ہے ٹائم پے کھانا نہ بنا تو غصہ کریگے

جی امی لائے میں سبزی کاٹتی ہو زویا نے سبزی لے کر خود کاٹنے لگی -----

زویا مجھے ذرا بات کرنی ہے تم سے----

جی امی بولیں----

نہیں ابھی نہیں رات کے کھانے کے بعد کروگی --ابھی جلدی سے ہاتھ چلاؤ اور کام پورا کرو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کے کھانے پے سب ایک ساتھ خاموشی سے بیٹھے بڑی خوش اصلوبی سے کھانا کھا رہے تھے----

"!زویا نے خاموشی توڑی !

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابو ماشاءاللہ ہم کتنے دنو بعد کھانا ایک ساتھ کھا رہے ہے

ہاں زویا بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے ہم کافی عرصے بعد اتنے سکون سے بیٹھے ہیں یاد ہے وجدان صاحب جب ابا آپ ھما---- رفعت سے بے اختیار ھما کا نام زبان

پلے آگیا ظاہر ہے کیسے نہ زبان پے نام آتا اتنا اچھا ساتھ جو تھا دونوں کا کیا پتا تھا ایسا دن بھی آلےئگا کے ھما کا نام بھی نا لے سکے گے کبھی

وجدان ہاتھ میں منہ تک نوالہ لے کے گئے تھے اسی وقت ہاتھ رک گئے نوالہ واپس رکھ دیا اور اٹھ کے چلے گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے وجدان صاحب کھانا تو کھاتے جائے

وہ تو جا چکا تھا پیچھے سے آواز تو سنائی دی تھی لیکن ان سنی کر گیا۔۔۔

امی، ابو کو کیا ہوا کون ہے یہ ھما جس کا نام سن کے ہی کھانا چھوڑ کے گئے۔۔۔۔

کچھ نہیں تم کھانا کھاؤ میں تمہارے ابو کو۔ دیکھتی ہو اور تم کھانا کھا کے برتن سمیٹ لینا۔۔۔۔

جی امی۔۔۔۔۔۔

بابا میں چائ بنا کے لاؤ آپ کے لیے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں سیما پتر میں کھانے کے بعد چائے نہیں پیتا---

اچھا ابو آپ پابندی سے دوائی کھاتے ہے نا----

ہاں بیٹا میرا حنان خیال رکھتا ہے---- یہ بتاؤ آج تمہیں بوڑھے باپ کی خدمت کا کیسے احساس ہوگیا ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا کیسی باتیں کر رہے میرا تو دل کرتا ہے میں خدمت کرو لیکن ہمارا حنان ماشاءاللہ سے سب سے پہلے سب کام کر جاتا ہے اور ہم پر سکون ہوتے ہے ----

------ اگر تم اچھی طرح گھر کی اور ہماری زمیداری پہلے دن سے سمبھالتی تو حنان کو ضرورت نہ پڑتی یہی وجہ ہے کے رابیل سے شادی نہیں کرنا چاہتا مجھے معلوم ہے تم یہی بات کرنے آئی ہو لہجہ سخت تھا مگر دھیمہ تھا

سیما کے تو تقریبا "تاسرات بدل چکے تھے تھوڑا بہت کہہ سکتے ہے کے شرمندہ تھی چہرہ لال ہونے کو تھا آنکھیں ارد گھما کے کہہ رہی تھی بابا ایسی بات نہیں ہے لیکن اس میں کیا برائی ہے اگر رابیل اور حنان کا رشتہ ہوجائے گھر کی بات گھر میں رہ جائے گی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیما بیٹا اللہ نے چاہا تو۔ رابیل کا رشتہ اچھی جگہ پے ہوجاۓگا اگر حنان سے رشتہ نہیں ہو رہا ہے تو۔ اسکی مسلحت سمجھ۔ کے قبول کرو

آپنے ہمیشہ میرا ساتھ نہیں دیا بھائی نے اپنی مرضی کی شادی کی تھی آپنے اسکے غلط کام میں بھی ساتھ دیا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب میں نے بیٹے کی خوشی دیکھی اور آج بھی انکی اولاد کی خوشی کے لیے ہی کہہ رہا ہو حنان شادی نہیں کرنا چاہتا----

رفعت زویا کے کمرے میں داخل ہوئی زویا کا دوپٹہ بلیک شفون بیڈ پے پڑا تھا اور خود ہاتھ میں ڈائجسٹ تھا کوئی ناول پڑھ رہی تھی رفعت نے زویا کو مخاطب کیا

زویا میں گھما پھرا کے بات نہیں کروگی جو میں بات کر رہی ہو آپنے گور سے سننی ہے اور سمجھنی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی امی آپ کہیں میں سن رہی ہو زویا اپنا دوپٹہ سیٹ کرتے ہوے بولی ----

بیٹا تمہارے ابو کو اور مجھے آپسے اچھے کی امیدیں ہے ہم تمہاری شادی کرنا چاہتے ہے اور ہم جو فیصلہ کریگے سوچ سمجھ کے کریگے امید کرتے ہے تمہیں ہمارے فیصلے پے کوئی اعترض نہیں ہوگا اور یہ بھی یاد رکھنا کے تمہاری نہ کا جواب برداشت نہیں کر پائے گے تمہارے ابو ----

امی کیسی باتیں کر رہی ہے کیسے سوچ لیا کے میں آپ کو ابو کو ہرٹ کروگی آپ اگر آپ مجھے شادی والے دن بھی بتاتے تو بھی میں کوئی شکایت نہیں کرتی مجھے آپ دونو پے پورا بھروسہ ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خوش رہو بیٹا آرام کرو میں بھی جاتی ہو یہ کہہ کے رفعت چلی گئی-----

زویا اپنی امی کی پشت کو دیکھتی رہی اور سوچ رہی تھی اتنے بڑے دعوے کیے تو ہے کیا میں عمل کر پاؤنگی کے نہیں کیا کسی کو خوش رکھ پاؤنگی میں یہ سوچتے سوچتے سو گئی ----

ہمیشہ آپ نے بھائی کی خوشی دیکھی اب اسکے بیٹے کی اب کیا بیٹا بھی ایسے لائیگا لڑکی کو اسکی خوشی کا سوچ رہے ہے ہماری خوشی کا کبھی سوچا ہی نہیں ہے آپنے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی باتیں کر رہی ہو سیما یہ تمہاری بہتری کے لیے ہی کہہ رہا ہو کے حنان کا پیچھا چھوڑدو اس میں رابیل کی بھلائی ہے اور فضول بحث نہیں کرنی جاؤ سوجاؤ تم اور مجھے بھی آرام کرنے دو اب اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوگی۔۔

سیما واقعے خاموشی سے چلی گئی تھی کیو کے اگر زیادہ بحث کرتی تو شاید غصے میں گھر سے ہی نکال دیتا شہروز صاحب اپنے بیٹے اور پوتے سے بہت محبت کرتے ہے بیٹی سے بھی کرتے ہے لیکن جب اسکا لالچ سے بھرا چہرہ دیکھتا تھا دل نہیں لگتا تھا پھر اپنی بیٹی سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے تو بیٹیا باپ کی لاڈلی ہوتی ہے لیکن یہاں پے اپنی کارپت سیما بیگم ہمیشہ خراب کر دیتی تھی اپنے باپ کی نظر میں دن بہ دن اپنی باپ کی نظروں سے گر رہی تھی ---

حنان ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھا تھا کچھ لوگو کے ساتھ میٹنگ کے لیے تو وہی پے وجدان بھی آگئے اتفاق سے وجدان اپنے دوست کے ساتھ بیٹھا اور چائے کا آرڈر کیا حیدر صاحب آپ ضرور آئے ہمارے گھر جب دل چاہے آجائے,----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں وجدان میرا دل بھی بہت کر رہا ہے کے جلدی سے اپنی بیٹی سے ملوں آج شام میرا بیٹا آجائے آوٹ اوف سٹی سے تو ہم انشااللہ کل ہی آینگے --

ضرور حیدر میں انتظار کرونگا تمہارا بات کر ہی رہا تھا کے سامنے وجدان کی نظر حنان پے پڑی ایک منٹ حیدر میں ابھی آتا ہو یہ کہ کے اٹھا

حنان اب ان لوگو سے الوداع کے الفاظ ادا کر رہا تھا کے سامنے وجدان کو اپنی طرف آتے دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے انکل آپ یہاں اسلام علیکم حنان نے ایک ہی سانس میں سب کہہ دیا اور جلدی سے سلام میں پھل کی۔۔

وعلیکم السلام بیٹا میں اپنے دوست کے ساتھ آیا تھا آپکو دیکھا تو ملنے آیا انکل

بہت شکریہ کے آپنے دیکھا اور ملنے آئے آپ بیٹھے میں کچھ آرڈر کرتا ہو۔۔۔۔

نہیں میرا دوست وہاں بیٹھا ہے تم آؤ ہم ساتھ بیٹھ کے کچھ کھاتے ہے ۔۔۔۔

چلیں جیسے آپکی مرضی انکل

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونو اب اُس میز پے جا رہے تھے جہاں حیدر بیٹھا تھا وجدان بیٹھا اور حنان کو بھی

بیٹھنے کو کہاں حیدر یہ حنان ہے اس نے میری ہیلپ کی تھی بہت اچھا بچہ ہے

حنان یہ حیدر ہے میرا پرانا دوست ہے

ہاں اور اب ہم نئی رشتے داری میں بھی بدھنے والے ہے

کیا مطلب انکل میں کچھ سمجھا نہیں حنان کو جھٹکا لگا تھا اور خدشہ بھی ہونے لگا زویا کے معاملے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان کل حیدر اپنی فیملی کے ساتھ میری بیٹی کا رشتہ پکا کرنے آرہے ہے وجدان بہت سنجیدہ اور خوشی سے بتا رہا تھا۔۔۔

حنان کو تو سمجھ نہیں آیا کے کیا بولے اسکے تو دل پے جیسے کسی نے لات رکھ دی ہو---

بیٹا یہاں پے سائن کردو---

میڈم یہ کیا ہے

یہ ایک فام ہے آج جمع کروانا ہے ورنہ پرنسپل فیل کردے گے اوکے میڈم پین دے میں کر رہی ہو زویا نے کاگز پے سائن کر دیے اور کاگز هما کو دے دیے

جلدی سے هما نے کاگز اپنی بیگ میں رکھ دیے---

اسلام علیکم امی کیسی ہے آپ آج آپنے لیٹ کردی اسکول سے ہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا بس راستے میں دیر ہو گئی حنان یہاں آؤ

جی امی-----

اس کاگز پے سائن کرو---

امی یہ کیا ہے میں پڑھو--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بیٹا یہ تب پڑھنا جب تم بڑے ہوجانا ابھی چھوٹے ہو تم بس سائن کرو اور زیادہ سوال نہ کرو ورنہ میں ناراض ہوجاؤگی هما نے سخت لہجے سے کہاں۔۔۔۔

نہیں امی دے پین میں کر دیتا ہو حنان نے سائن کر دیے۔۔۔

بیٹا یہ تم رکھو جب بڑے ہونا جب کچھ بن جانا تو پڑھنا جی امی تمہاری پری کے بھی سائن ہے اس میں تم اسکا ساتھ نہیں چھوڑنہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی آپ ملنے نہیں دیتی بات بھی نہیں کرنے دیتی جب میری ہے تو ملنے دیے نہ مجھے۔۔۔

تم جب سمجھدار ہوجاؤ بڑے ہوجاؤ پھر اپنے حق سے اپنے پاس رکھنا جاؤ اب دادا سے ملے ہو--

نہیں امی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو جاؤ سلام کرو ابھی بری بات پہلے اس سے ملا کرو خیال رکھا کرو ----

جی امی حنان یہ کہ کے چلا گیا---

--

حنان بیٹا کیا ہوا کہاں کھو گئے---

کچھ نہیں انکل امی کی یاد آگئی بس---

اوہ اچھا بیٹا تمہاری ماں کی اللہ مغفرت کریں اللہ جنت میں اعلی مقام دیں کیا ہوا
تھا تمہاری امی کو بیٹا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اٹیک ہوا تھا ابو کے جانے کے بعد بس انکی زندگی بے رنگ ہوگئ تھی بس انکے ساتھ جا ملی حنان کے آنسو نکلنے ہی والے تھے کے کے جلدی سے ضبط کر کے آنسو کو پی گیا اور خود کو سمبھالنے لگا

اللہ تمہیں صبر دے بیٹا اللہ تمہیں سکون والی زندگی نصیب کرے آمین دونو نے ساتھ کیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا تم شادی کرلو حیدر کافی دیر خاموش رہنے کے بعد بولے

ہاں حنان حیدر ٹھیک کہہ رہا ہے---

جی انکل میں آپکی باتوں پے گور کروگا ابھی میں نکل رہا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے

اچھا بیٹا تم کل آنا ہمارے گھر کھانے پے وجدان نے خوش اصلوبی سے کہاں

-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرور ٹائم ملا تو آونگا----

نہیں بیٹا کل لازمی ٹائم نکال کے آنا

جی ضرور حنان کہ کے نکل گیا اپنی گاڑی میں بیٹھ کے اپنے بالو میں دونو ہاتھ فہیر کے غصہ پی رہا تھا رگیں دماغ کی پھٹ رہی تھی کیسے برداشت کرتا کے زویا کو کسی اور کا بنانے کے پلان ہو رہے تھے گاڑی اسٹارٹ کردی اور سفر پے روانہ ہوگیا بے وجہ گاڑی کو راستوں پے گھما گھما کے گھر لوٹ آیا تب تک تو رات ہو چکی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی مجھے ابھی شادی نہیں کرنی پلیز بھائی کو کہیں نہ

میں بات کروگی هما لیکن ابھی تو تیار ہوکے آجاؤ وہ لوگ بیٹھے ہوے ہے اور اگر تم نہیں آئی تو تمہارے بھائی ناراض ہوگے ویسے بھی کیا معلوم تم ان لوگوکو پسند نہ آؤ ۔

اور اگر پسند آگئی تو ۔۔۔۔ هما نے پریشانی سے کہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو میں بات کروگی نہ تم بے فکر ہوکے ابھی تو آجاؤ ناکیو ضد کرکے میری جان بھی مشکل میں ڈال دی ہے

اوکے بھابھی آپ جائے میں آتی ہو ۔۔۔۔

ھما تیار ہو کے مہمانوں کی چائے لیکے آئی تھی ----

اسلام علیکم ---- سر پے دوپٹہ تھا اور سر نیچے کر کے سلام کیا ۔

وعلیکم سلام بیٹا کیسی ہو --

میں ٹھیک ہو ھما نے دھیمی آواز میں کہاں تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماشاءاللہ آپکی بچی بہت پیاری ہے ہمیں تو بہت پسند آئی ہے آپکی اجازت ہو تو میں مگنی کی رسم کردو عورت نے وجدان اور رفعت کو کہاں--

جی جی ضرور ہمیں بھی لڑکا بہت پسند آیا ہے

بِسْمِ اللہِ کریں آپ بہن

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

هما کا دل باہر کو نکل آیا تھا بھابھی کو دیکھ رہی تھی جیسے کہہ رہی ہو یہ کیا ہو رہا ہے --

وجدان اتنی جلدی کیا ہے ہمیں سوچ سمجھ کے جواب دینا چاہیے --

نہیں رفعت سوچنا کیسا بس فیصلہ ہوگیا ہے --

ہاں بھائی صاحب ٹھیک کہہ رہے ہے سوچنا کیسا نیک کام میں دیر کیسی آؤ بیٹا یہاں بیٹھو----

ھما اپنے اپ کو سمبھالتے ہوئے خود کو وہاں بیٹھی اور اس نے رنگ پہنای ھما کو ---ھما تو اٹھ کے چلی گئی ۔کمرے میں رونے لگی تھی کے رفعت آگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ھما تمہیں مثلا کیا ہے اچھے لوگ تو ہیں

بھابھی وہ اچھے لوگ ہونگے لیکن میں شادی نہیں کرنا چاہتی -- بھابھی آپ جائے مجھے اکیلا چھوڑ دے ---

اوکے جاتی ہو مجھے بھی کام ہے --

حیدر صاحب بڑی مہربانی کے آپ آئے آپکو کسی لگی ہماری زویا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے ---

حنان رات کو دیر سے آنے کی وجہ سے دیر تک سوتا رہا حنان نے آنکھیں کھولی اور چھت کو گھورنے لگا اور اچانک اُٹھا اُسے یاد آگیا تھا کے آج جانا ہے وجدان نے بلایا تھا جلدی سے فریش ہونے گیا---

تو بتائے وجدان کب مگنی کی رسم کریں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حیدر مگنی کی کیا ضرورت ہے سادگی سے بس شادی کی تکریب رکھتے ہے -

جیسے تمہاری مرضی وجدان تو پھر بتائے کب شادی کی تاریخ رکھیں---

اسی وقت حنان داخل ہوا لاؤنج میں اسلام علیکم انکل---

وعلیکم السلام کیسے ہو اتنی کیو لیٹ کردی---

بس انکل راستے میں ٹریفک تھا تو دیر ہوگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچن سے رفعت بھی آرہی تھی ہاتھ میں چائے اور کچھ اور بھی لاوازمات تھے

--حنان نے بات کرنے میں پہل کی آنٹی کیسی ہے---

میں ٹھیک ہو تم بتاؤ اس دن کے بعد تو پھر آئے ہی نہیں --

میں بڑی تھا تھوڑا اب تو آتا جاتا رہو گا شادی کا گھر ہے حنان نے شرارتی لہجے میں

کہاں حنان اب مطمئن تھا کیو کے وہ سوچ چکا تھا کے کیا کرنا ہے ---

ضرور بیٹا--- سب حنان سے مطمئن تھے سب کی دلوں کو بھا گیا تھا سوائے زویا

کے جو جان دشمن کو ایک نظر دیکھنے کے لیے اِدھر اُدھر نظریں دوڑا رہا تھا زویا تو

اس سے پہلے مہمانوں سے مل کے جا چکی تھی اپنے کمرے میں ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تو ہم شادی کی تاریخ کا کہہ رہے تھے کیا رکھیں وجدان صاحب ---حیدر کافی خاموشی کے بعد بولا --

جی جی میرے خیال سے دو ہفتے کے بعد اس مہینے کی 25 تاریخ رکھتے ہے کیسا رہیگا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وجدان وہ تو ٹھیک ہے لیکن اتنی تیاری کیسے ہوگی اتنے کم ٹائم میں رفعت پریشانی سے بولی

تو حیدر بھی بولے بھابھی سہی کہہ رہی ہے اتنی جلدی نہیں کرنی چاہیئے ---

جلدی کیسی ہے ہوجائیگا سب آپ سب فکر نہ کریں ---

بلکل انکل ٹھیک کہہ رہا ہے ویسے بھی میں ہو نہ میں کراؤنگا تیاری -- حنان بڑے جوش سے بولے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس اب تو ساتھ بھی مل گیا وجدان ہستے ہوئے بول رہے تھے --

جیسے آپ سب کی مرضی رفعت ہارتے ہوئے بولی

اور کھانا پینا ہوا اور تاریخ بھی رکھ دی گئی تھی سب بہت خوش تھے ----اور سب خوشی خوشی رخصت ہوگئے ---

زویا کی بچی کتنی چھپی رستم نکلی شادی کی تاریخ پکی ہوگئی اب بتایا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لائبہ سب اتنی جلدی میں ہوگیا کے کچھ بتانے کا موقع ئی نہیں ملا آج ہی رشتہ آیا اور تاریخ بھی آج ہی پکی ہوئی ہے ---

ہاں تو تم کیا چاہتی تھی شادی والے دن پتا چلتا مجھے --

اچھا اب سب چھوڑو امی کی ہیلپ کرانا کام میں بہت زیادہ بولتی ہو تھوڑے ہاتھ پاؤ چلایا کرو ---

اوکے دلہن جی جو حکم ---

اور دونو ہنس رہی تھی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

....

ہمیں ھما بہت پسند ہے ھما کو اپنی بیٹی بنانا چاہتے ہے ----

اس وقت شہروز صاحب اور اسکی بیوی بیٹھی تھی سامنے وجدان

. اور رفعت بیٹھے تھی۔شہروز اپنے بیٹے جعفر کے کہنے پے ھما کے گھر پے آیا تھا

.

ہمیں خالی ہاتھ نہ لوٹائے بہت امید لے کر آئے ہے آپکے پاس --

شہروز اپنے بیٹے کی خاطر منتیں کر رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھیں شہروز صاحب ہم نے ھما کا رشتہ پکا کر دیا ہے ----

خاندانی لوگ اگر زبان سے پھرے گے تو ہماری بیزتی ہوگی پورا خاندان باتیں کریگا ایسا کیا ہوگیا کے کل والا رشتہ توڑ کے آج والا جوڑ دیا ہم مجبور ہے امید ہے آپ سمجھے گے --

-

پھر بھی آپ ایک بار سوچ کے جواب دیں --ہم انتظار کریگے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں معذرت ہم نے سوچ سمجھ کے جواب دیا ہے پلیز آپ جا سکتے ہے ---

شہروز خالی دامن مایوس لوٹ رہے تھے جعفر کا بھی خیال آرہا تھا کیا گزرے گی اس کے دل پے ---

۔

زویا کی شادی کی تیاری زور شور سے ہو رہی تھی تقریبا

کچھ تو تیاری ہوگئی تھی لائبہ بھی روز آتی تھی ۔۔

حنان شوپنگ میں مدد کراتا تھا ۔

آخر زویا کی شادی کا دن بھی آگیا تھا وہ دلہن بیٹھی تھی ریڈ کلر کا جوڑا مہندی چوڑیا

دلہن کے روپ میں غضب ڈھا رہی تھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی ایک منٹ آپ میری بات سنیں ۔۔۔

حنان بعد میں سنتی ہو ابھی دیکھو نہ لڑکے والے ابھی تک آئے نہیں ہے ۔۔

میں فون کر کے دیکھتی ہو ---

آنٹی چلو روم میں بتاتا ہو وہ لوگ نہیں آئے گے ---

کیو کیا ہوا ہے بیٹا --- حنان اور رفعت کمرے میں تھے ---

آنٹی مینے اپنے بندو سے کہہ کر انکو کڈنیپ کرا لیا ہے صبح تک آزاد ہوجائے گے آپ بس صبر سے انتظار کریں جب وجدان انکل پریشان ہونگے انکو مشورہ دینا ہے کے حنان سے زویا کا نکاح کراتے ہے ---

کیا مطلب ہے رفعت تو پریشان ہوگئی تھی کے یہ سب کیا ہے--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی زویا سے میرا نکاح ہو چکا ہے نکاح کے بعد نکاح نہیں ہوتا یہ دیکھیں پیپر نکاح کے -----

حنان یہ سب کیا ہے کب کیا ہے آپنے ہمیں دھوکہ دیا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کوئی دھوکہ نہیں دیا ہے میں حمیرا جعفر کا بیٹا ہو امی نے ہمارے بچپن میں ہی نکاح نامہ بنوا کر سائن کرا لیے تھے زویا کے اسکول میں میری امی ٹیچر تھی اسی موقع سے فائدہ اٹھا لیا تھا انکی خواہش تھی کے زویا ہی میری بیوی بنے --

حنان تم یااللہ یہ کیا ہو رہا ہے رفعت کی سانسیں رکنے کو تھی گر ہی رہی تھی کے

حنان نے سمبھال کے پانی پلایا آنٹی حوصلہ کریں اور میرا ساتھ دیں پلیز میں بہت

خوش رکھو گا زویا کو ----

اور اگر وجدان کو اس سب کے بارے میں پتا چل گیا تو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ فکر نہ کریں نہیں پتا چلیگا چلیں باہر کو سب انتظار کر رہے ہے ---

زویا شادی کر کے بھول نہ جانا آتی جاتی رہنا ---

زویا خاموش تھی ---

لائبہ میرا دل گھبرا رہا ہے ----

شادی میں ایسا ہوتا ہے زویا اپنا گھر چھوڑ رہی ہو کچھ تو ہوگا نہ اور رونا ابھی بلکل نہیں میکپ خراب ہوجائے گا---

زویا خاموش ہوگئی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شادی کی تکریب سادہ سی گھر پے رکھی تھی مہمان بھی کچھ خاص نہیں تھے مختصر تھے بس --- -----

شادی کا وقت نکلا جا رہا تھا وجدان پریشان اِدھر اُدھر ٹھل رہے تھے ---

انکل کچھ پتا چلا فون آیا۔۔۔حنان وجدان کے پاس آیا اور پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

نہیں بیٹا کچھ پتا نہیں ہے۔۔کیا کرو۔۔۔

اُسی ٹائم وجدان کے ہاتھ میں موبائل بجا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آگیا فون حیدر کا۔۔۔

جلدی سے وجدان نے فون اٹھایا معزت وجدان صاحب میرا بیٹا شادی کے لیے مان نہیں رہا ہے ہم نہیں آرہے ہے حیدر نے جیسے بم پھوڑ دیا وجدان کے سر پے وہی پے بیٹھ گئے ---

زویا برات نہیں آرہی ہے ابھی انکل کو فون کیا ان لوگو نے لائبہ نے زویا پے دھماکہ کیا جیسے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا خاموش ہوکر بیٹھ گئی کوئی شکایت نہیں تھی کچھ بھی نہیں تھا بس خاموشی سے آنکھو آنسو جاری تھے شادی ٹوٹ جائے تو کیسا لگتا ہے آج زویا کو معلوم ہوا ہے ---

آنٹی حنان نے رفعت کو آواز دی انکل کو سمبھالے میں پانی لیکر آتا ہو۔۔ حنان جلدی سے کہیں سے پانی لے کر آگیا۔۔۔حنان نے وجدان کے لبو سے گلاس لگایا اور پانی پی گیا وجدان کو جیسے ہوش آیا رفعت کیا ہوگیا ہے ہماری بیٹی کے ساتھ اب کوئی بھی شادی نہیں کریگا سب میری بیٹی میں ہی عیب نکال کے بات کرے گے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وجدان آج اگر زویا کی شادی نہیں ہوئی تو پھر کبھی شادی نہیں ہ ہوگی اگر ہم حنان بچے سے بات کرتے ہیں شادی کے لیے کیا پتا وہ ہماری مدد کریں حنان بڑا پیارا بچا ہے کتنا ساتھ دیا ہے ----

نہیں بیگم کیا سوچے گا ہمارے بارے میں اتنا بڑا بوجھ نہیں دے سکتے حنان کو

وجدان ایک بار بات کرنے میں کیا حرج ہے بات کر کے دیکھتے ہیں --

ٹھیک ہے بیگم بات کر کے دیکھتا ہوں میں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان اٹھ کے گلاس رکھنے گیا تھا اور کچھ کام سمبھال رہا تھا سامنے ہی ایک لڑکے سے بات کر رہا تھا کے وجدان نے ہاتھ کے اشارے سے حنان کو بلایا حنان اب وجدان کے پاس آرہا تھا

جی انکل ----

بیٹا ہماری عزت اب تمہارے ہاتھ میں ہے تم مجھے باپ سمجھتے ہو نہ تو میری بیٹی سے شادی کرلو ---- یہ دیکھو میرے جڑے ہوئے ہاتھوں کو ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکل کیا کر رہے حنان نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کے کہاں آپ اپنے بیٹے کو حکم دیں آپکا ہر حکم سر آنکھو پے ہے میں شادی کے لیے تیار ہو ----

میں تمہارا شکریہ کیسے ادا کروں حنان کو جلدی سے گلے لگا کے شکریہ کہ رہا تھا ---

نہیں انکل شکریہ نہ کریں میں خوش نصیب ہو کے آپنے مجھے اپنا سمجھ کے بات کی بات کر کے اب اٹھ رہے تھے اور حنان اسٹیج پر بیٹھ گیا رفعت بگیم زویا کو بلا کے لاؤ ---

رفعت زویا کے کمرے میں داخل ہوئی ۔ زویا اٹھو چلو تمہارا نکاح ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی آگئے کیا وہ لوگ لائبہ نے پوچھا-----

ہمارے گھر جو آتا جاتا رہتا ہے حنان۔ وہ شادی کرنا چاہتا ہے زویا سے

زویا حنان بہت اچھا ہے تمہیں بہت خوش رکھے گا زویا کے پاس آکر ہاتھ چہرے پے رکھ کے بولی --

چلو لائبہ زویا کو لے کر جانا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا کو لائبہ اور رفعت لیکر آگئی اسٹیج پے اور حنان کے ساتھ بیٹھا دیا تھا اور نکاح کی رسم شروع کر دی تھی ------

جعفر ---- ہما بات کرتے کرتے رو رہی تھی کیا ہوگا اب میں کسی اور سے شادی نہیں۔کر سکتی پلیز کچھ کریں اب تاریخ بھی پکی ہوگئی ہے کچھ تو کریں نہ۔

ہما تم پریشان نہ ہو میں امی ابو سے بات کرونگا دیکھتے ہے کیا ہوتا ہے --- ہما ایک راستہ ہے ہم نکاح کرتے ہے اسکے بعد کچھ نہیں ہوسکتا جعفر رک رک کے بات کی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں جعفر بھائی سخت ناراض ہونگے میں ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی --

هما رزق تو لینا پڑے گا کچھ پانے کے لئے کھونا تو پڑے گا اور ناراضگی کا کیا ہے مانا لینگے ---

ٹھیک پھر تم بات کرو اپنے امی ابو سے ---

اوکے اللہ حافظ کہہ کر فون بند کر دیا ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جعفر اپنے امی ابو کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ابو میں هما سے شادی کرنا چاہتا ہو بعد میں وجدان کو بتا دینگے اور ہم معافی مانگ لیگے سب ٹھیک ہوجائے گا --

نہیں بیٹا یہ طریقہ غلط ہے بھول جاؤ تم اس لڑکی کو

نہیں ابو بھول ہی تو نہیں سکتے ہم ایک دوسرے کو پلیز آپ ساتھ دیں ----

کب کرنا ہے نکاح -- شہروز جعفر سے پوچھ رہا تھا وہ بھی بیزاری سے بیٹے کی محبت میں ہار ماننے کو تیار تھے نکاح کوئی معمولی بات تو نہیں تھی آسانی سے ضد کر رہا تھا اور بیٹے کی ضد کے آگے مجبور ہوکر حامی بھرلی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب آپ چاہیں ابو -----

اس جمعہ کو نکاح کی رسم کرتے ہے تمہاری بہن کو بھی پتا چلیگا تو آگ بگولہ ہوگی جانتے نہیں ہو انکی فطرت کو ---

بعد میں بتا دینگے ابو آپ چھوڑے آپی کو وہ تو ویسے ہی چھوٹی چھوٹی باتوں کا اشو بناتی ہے ---

زویا کا نکاح ہوگیا تھا حنان کے ساتھ اب رخصتی کی تیاری کر رہے تھے حنان نے پہلے ہی اپنے کمرے کو سیٹ کروا لیا تھا منہ دکھائی کے طور پے زویا کے لیے گفٹ لے چکا تھا حنان آخر اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا تھا -- زویا اپنے امی ابو سے ملی لائبہ سے ملی اور حنان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بھابھی میں شوپنگ پے جا رہی ہو اپنی سھیلی کے ساتھ ----

میں بھی ساتھ چلتی ہو نہ مجھے بھی تو شوپنگ کرنی ہے نہ تمہاری شادی کے لیے

رفعت بیگم بولی --

نہیں بھابھی آپ کے ساتھ کل چلونگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی جانے دیں مجھے اپنی دوست کے ساتھ ---

اچھا جاؤ واپس جلدی آنا پھر --

ھما آگئی تھی جعفر کے ساتھ جعفر کے گھر پے بیٹھی تھی نکاح کے سارے انتظام ہو چکے تھے اور ھما تیار ہو کر بیٹھ گئی جعفر کے ساتھ---

زویا اور حنان گھر پہنچ گئے تھے سب سو رہے تھے تو حنان سیدھا زویا کو لے کر اپنے کمرے میں آگیا اور خود واشروم میں چلے گئے واپس آئے تو جائے نماز اٹھایا اور بچھا کر خود کھڑا ہوگیا اور شکرانے کے نفل پڑھنے لگا کیوں کے حنان اپنی ماں کی خواہش پوری کرنے پے نفل پڑھ رہا تھا لیکن زویا حیران اور پریشان سر نیچے کیے بیٹھی تھی حنان دعا کر کے جائے نماز اٹھا کے رکھ دی سوفے پے زویا کے پاس آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا دیکھوگی نہیں اپنے شوہر کو ---یہ کہہ کر زویا کے سامنے بیٹھ گیا --

زویا نے جب نظریں اٹھا کے دیکھا تو حیران ہوگئی تم اس زیادہ زویا نے بولا نہیں یا بولا نہیں گیا --

ہاں میں اور میں ہی تمہارا شوہر ہو ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور یہ تمہارا گفٹ ڈبی کھول کے ایک خوبصورت سی رنگ نکالی اور زویا کو پہنادی --

اب کیا گھورتی رہوگی ساری رات یہ نہیں چلیگا زویا --

تم میرا پیچھا کر رہے تھے اور میری شادی کی ختم ہونے کا فائدہ اٹھایا ہے تم نے

زویا نے معصومیت سے کہاں تھا حنان کو تو کم سے کم یہی لگا تھا زویا کے الفاظوں

میں معصومیت تھی اور چہرہ صاف شفاف گھنی پلکیں اٹھاتی زویا تو حنان کو حیران

کر گئی ---

بیگم جو سمجھنا ہے سمجھو بس تم میری قسمت میں لکھ دی گئی تھی اور تم مل گئی

مجھے اور یہ باتیں کر کے شوہر ہونے کے حق سے محروم نہیں رکھ سکتی۔مجھے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا تو اسکی بے تکی باتو پے سر جھکا گئی تھی ۔۔کیا جواب دے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا زویا کو۔۔۔ اچھا پری جب تک مائنڈ کو سیٹ کرو میں دادا ابو سے مل کے آتا ہو واپس آکر تم سے سارے حق لونگا ۔۔۔آنکھ دبا کر بات کر گیا ۔۔

بڑا ہی کوئی ترسا ہوا تھا شادی کے لیے جیسے ہی بیوی مل گئی ہے حق چاہیے ۔۔۔زویا دل میں حنان کو کوس رہی تھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان شہروز کے کمرے میں داخل ہوا ۔دادا ابو آج میں بہت خوش ہوں زویا میرے کمرے میں بیوی کے روپ میں میرے لیے بیٹھی ہے

ماشاءاللہ بیٹے اللہ تم دونو کو خوش رکھیں ----

آمین ۔ دادا جان مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے زویا اور میرا نکاح امی نے بچپن میں نکاح کرا دیا تھا اسکے بعد حنان نے آہستہ آہستہ ساری باتیں بتادی جیسے میں نے پلین کیا تھا اللہ کے شکر سے ویسا ہوتا گیا یہ سب آپکی دعاؤں کا نتیجہ ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماشاءاللہ بیٹا اللہ تمہیں ساری خوشیا نصیب کریں لیکن دھیان سے اگر تمہارے ماموں کو سب کے بارے میں پتا چل گیا تو بہت برا ہوگا

اللہ نہ کریں کے کچھ پتا چلیں ماموں کو آپ یہ دوائی لیں اور سوجائے مجھے پتا تھا آپ مجھ سے ملے بنا سوئے گے نہیں۔۔۔۔اس لیے نیوں بیوی کو اکیلا چھوڑ کے آپکے پاس آیا ہو۔۔حنان نے شرارت بھرے لہجے میں کہاں اور چلا گیا

سیما کو پیاس لگی تھی تو کچن جا رہی تھی حنان کی آواز سن کے رک گئی دروازے پے شہروز کے کمرے سے جلدی سے جاکر باتیں سن نے لگی اور جو حنان نے اپنے دادا کو بتایا وہ سن رہی تھی جب حنان نکل رہا تھا تو جلدی سے چلی گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واہ کیا قسمت ہے تیری حنان تمہاری شادی ابھی ہوئی ہے ابھی ختم ہوجائگی بس فون کرنے کی دیر ہے وجدان کو فون کرتی ہو اور وجدان کو فون کرنے لگی وجدان نے لائٹ کھولی اور موبائل اٹھایا اور کان سے فون لگایا

ہیلو وجدان صاحب مجھے آپکو کچھ بتانا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی آپ کون ہے میں نے آپکو پہچانا نہیں ---

میں حنان کی پھپھو ہوں اور جعفر کی بہن ہو حنان آپکی بہن کا بیٹا ہے اور یہی نہیں حنان نے سازش کر کے شادی کی ہے آہستہ آہستہ سب بتاتی چلی گئی

وجدان تو غصے میں آگ بگولا ہوگئے تھے اتنا بڑا دھوکہ --

رفعت بھی اٹھ کے آگئی وجدان کو غصے میں دیکھ کر پوچھنے لگی کیا ہوا ہے وجدان اتنا غصے میں کیو ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کل کا وہ لڑکا ہماری آنکھو میں دھول جھوک کر گیا ہے وہ حمیرا جعفر کا بیٹا ہے ضرور اپنی ما باپ نے سبق پڑھایا ہوگا سازش کے تحت بھیجا گیا تھا

رفعت تو خاموش ہوگئی اتنی جلدی بات کھل جائے گی معلوم نہیں تھا وجدان صاحب آپکو غلط فہمی ہوئی ہوگی کیا پتا کسی اور نے مزاق کیا ہو ---

کوئی مذاق نہیں ہے خود اسکی پھپھی نے بتایا ہے فون کر کے ---

رفعت تو حیران رہ گئی کیا ہوگا اب --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چابی لاؤ میری گاڑی کی

کیو وجدان آپ اس وقت کہاں جائے گے

اپنی بیٹی کو لینے میں زویا کو وہا پر ایک منٹ بھی برداشت نہیں کر سکتا واپس لے کر آونگا

وجدان آپ صبح لے کر آنا اس وقت سہی نہیں۔ ہے ۔۔رفعت نے پریشانی سے بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کہاں چابی لاؤ ابھی جاؤنگا اور واپس لے کر آونگا

رفعت نے چابی لا کر دی ۔۔

میں بھی ساتھ چلو وجدان

۔نہیں میں خود جاؤنگا ۔۔یہ کہہ کر نکل گیا ۔۔

سوری میری پیاری بیوی تھوڑا سا لیٹ ہوگیا دادا جان کو بتانا بھی تھا نہ کے اسکی بھولے کر آیا ہو ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں میں انتظار نہیں کر رہی تھی ۔

اچھا تو میں نے کب کہاں کے تم میرا انتظار کر رہی تھی ویسے اگر انتظار نہیں کر رہی تھی تو سو کیو نہیں گئی جاگ کیو رہی ہو --

نیند نہیں آرہی ہے مجھے نئی جگہ ہے نہ --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھی بات ہے نیند کو آنا بھی نہیں چاہیے حنان زویا کے قریب آکر بیٹھ گیا

زویا پیچھے ہو رہی تھی --

ارے شوہر ہو تمہارا اسے پیچھے کون ہوتا ہے یہ رات تو قریب آنے کی ہے حنان مسکرا کے زویا کے قریب آکر بازو کے حصار میں لے لیا اور اپنی طرف کھینچا اور حنان نے زویا کے چہرے کو ہاتھ میں لے کر اپنے لب رکھ دیے زویا اس گستاخی کے لیے بالکل تیار نہ تھی حنان زویا کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں شامل کر رہا تھا زویا کی دھڑکن تیز ہوگئی تھی جو حنان صاف سن رہا تھا جب حنان تھوڑا سا پیچھے ہوا تو زویا اپنی سانسوں کو بحال کرنے کی کوشش کرنے لگی دونو ہاتھو سے حنان کو پیچھے کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان چھوڑے مجھے زویا نے مشکل سے دو لفظ ادا کیے

حنان نے اسکے لبو پے انگلی رکھ دی خاموش رہنے کا اشارہ دیا تھا ابھی حنان جھک ہی رہا تھا کے حنان کے کمرے کا دروازے پیٹنے کی آواز آئی

حنان جلدی سے پیچھے ہوکر اپنے چہرے پے ہاتھ پھیر رہا تھا اور دروازے کی طرف دیکھنے لگا غصہ کے تاصرات میں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان حنان تقریباً وجدان چیکھتے ہوے آواز دے رہے تھے--

ابو کیوں اس وقت وہ بھی اتنا غصے میں ہیں زویا پریشانی سے بولی

پتا نہیں کیا دورہ پڑا ہے تمہارے ابا کو --

زویا گھورنے لگی حنان جلدی دروازہ کھولو ---

حنان نے دروازہ کھولا تو وجدان سیدھا زویا کے پاس آیا اور زویا کا بازوں پکڑ لیا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ھما اور جعفر کے نکاح کی رسم ادا ہوگئ تھی ---

اور جلدی سے گھر آگئ تھی شام میں جعفر بھی آگیا وجدان کو نکاح نامہ دکھایا اور بتایا کے ہم دونو نے نکاح کر لیا ہے --

بکواس بند کرو اپنی تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو ورگلانے کی ---

ھما اور میں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور بس نکاح کیا ہے-- -

حمیرا حمیرا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وجدان چیختے ہوئے آوازے دے رہا تھا---

ھما ڈر کے کمرے سے نکلی جی بھ بھائی --- مشکل سے دو لفظ ادا کیے ھما نے

تمہیں شرم نہیں بھائی کی آنکھو میں دھول جھوک دی ۔۔

اگر تم اسکے بنا مر رہی تھی تو مرجاتی لیکن بھائی کی عزت کا جنازہ نہ نکالتی بہنے مان ہوتی ہے بھائیوں کی کم سے کم جس لڑکی کا بھائی ہو اسکو محبت نہیں کرنی چاہیے اگر کرنی چاہیے تو پھر محبت کو چھوڑ کے موت کو ترجیع دیں تاکے بھائی فخر تو کریں کے میری بہن نے میرا مان رکھنے کے لیے جان دے دی لیکن بھائی کا بھروسہ نہ توڑا وجدان شدت سے بول رہا تھا اسکے آنسو زمیں پے گر رہے تھے ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور ھما کا دل تڑپ اٹھا تھا بھائی کی باتو پے کتنا درد تھا کتنی شدت تھی وجدان کے لہجے میں بھائی مجھے معاف کردے خدا کے واسطے معاف کردے میں سب نہیں کرنا چاہتی تھی میں محبت جیسی زنجیر میں بندھی تھی جو سمجھ آیا میں نے کیا۔

نکل جاؤ ھما اسکے ساتھ اور واپس نہیں آنا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بھائی ایسا نہ کریں مجھے اپنے سائے سے دور نہ کریں پلیز مجھے معاف کردے
--

جاؤ لیکے جاؤ اپنی بیوی کو اور واپس نہیں چھوڑ جانا یہاں پے دوسرا اگر یہ کوئی تمہیں دھوکہ دے یا کچھ بھی کریں تمہارے ساتھ۔۔ واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہے ---

ھما کو لے کر اپنے گھر آگیا تھا جعفر کو کچھ اندازہ تو تھا لیکن اتنا شدید غصہ کر گے وجدان یہ نہیں سوچا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آؤ بیٹی رونا بند کرو یہ اب تمہارا گھر ہے سب ٹھیک ہوجائے گا --- تم صبر کرو ---

انکل کیا ہوا ہے بتائے تو سہی اتنا غصہ کس بات پے ہے

تم تو بولو ہی نہیں دھوکے باز تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کی زندگی برباد کرنے کی تم سے بات کرنا بیکار ہے ---

لیکن انکل بتائے تو سہی ہوا کیا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم جانتے بوجھتے میری بیٹی کی زندگی میں آئے ہو تم حمیرا کے بیٹے ہو

انکل ایک بار بات سنیں وہ نکاح ویسے بھی نہیں ہوتا ہمارا نکاح امی نے بچپن میں ہی کرا دیا آپکو بتاتا تو غصہ کرتے اس لیے بس یہی کیا --

زویا بڑی بڑی آنکھو سے حنان کو دیکھنے لگی سر کو ہاتھ دے رہی تھی یہ کیا ہو رہا ہے اسکے ساتھ اس لیے شوپنگ مال میں اتنی ڈھٹائی سے میرے سامنے آیا تھا زویا اب اس دن کو یاد کر رہی تھی اس لیے اتنے حق سے دیکھ رہا تھا وہ مجھ پے پورا حق رکھنے والا حنان تھا میرا شوہر میں بچپن سے شادی شدہ ہو اسکو لگتا تھا میری شادی ہوگی ۔۔کیا کیا سوچیں آرہی تھی زویا کے دماغ میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاہے بچپن میں نکاح ہوا ہو یا اب میں دونو کو نہیں مانتا میں سب ختم کرونگا میں نکاح تمہارا ختم کروادوگا یہ کہہ زویا کو بازوں سے پکڑ کے لے کے گیا ۔۔

امی یہ کیا ہو رہا ہی رابیل نے پوچھا

تم بس تماشا دیکھو ۔۔ زیادہ نہیں سوچو

شہروز تو دوائی کھا کر سو گئے تھے ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماموں ماموں رکے پلیز زویا کو نہ لے کر جائے ۔ حنان پیچھے سے آواز دیتا رہا اور وجدان حنان کی ان سنی کر گیا اور زویا پیچھے حنان کو دیکھتی جا رہی تھی اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے زویا کے ساتھ بھی تو کیا سے کیا ہو رہا تھا خود پریشان تھی زویا حنان دیوار پے ہاتھ مار رہا تھا اور بڑے بڑے قدم اٹھاتا طیش میں باہر چلا گیا

حنان کسی پرانے ڈھابے پے بیٹھ گیا فون نکالا اور کال ملانے لگا ہیلو ہاں کمینے کہاں ہے تیرے دوست کو ضرورت ہے میں پرانے ڈھابے پے بیٹھا ہو آجا۔۔

میرے یار رات میں انسان سوتے ہے میں بھی انسان ہو سو رہا تھا کیو مجھے جگایا جہاں تک مجھے یاد ہے تمہاری تو آج شادی ہوئی ہے ڈھابے پے کیا کر رہے بھابھی نے لفٹ نہیں کرائی کیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فضول بکواس چھوڑ اور 10 منٹ میں آجا ورنہ میں تمہارا حشر کر دونگا۔۔

زویا کو وجدان نے کمرے میں جانے کو کہہ دیا اور خود اپنے کمرے میں چلا گیا رفعت زویا کے کمرے میں آگئی --

امی زویا رفعت کے گلے لگ کے رونے لگی امی یہ سب کیا ہو رہا ہے ان سب میں میرا کیا قصور مجھے کیو کھلونے کی طرح کھیلا جا رہا ہے کوئی مجھ سے بھی پوچھیں میں کیا چاہتی ہو مجھے شادی نہیں کرنی تھی کرارہے تھے پھر جب برات نہیں آئی تو حنان سے کرادی اور واپس بھی لے کر آگئے ---

صبر کرو بیٹا اللہ بہتر کریگا تم اللہ سے دعا کرو کے سب ٹھیک ہوجائے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی آپ جانتی تھی کے میرا پہلے سے نکاح ہوگیا تھا-----

نہیں بیٹا مجھے خود حنان نے صبح بتایا تھا---

امی جس سے میرا پہلے نکاح ہو چکا ہے ابھی بھی شادی ہوئی ہے وہاں سے یو

لے کر آگئے یہ اچھا نہیں ہوا صبح بھی تو لے نے آسکتے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہارے باپ کے ضد کے آگے کس کی چلی ہے اپنی من مانی کرتے ہے یہ بھی

نہیں سوچا کے لوگ کیا کہے گے کے ایسا کیا ہوا رات میں جو تمہیں یو لے کر آگئے

صفدر آگیا تھا حنان کے پاس کیا ہوا ہے میرے۔ دوست کیو مجنو بن کے بیٹھا ہوا ہے ---

میرا سسر صاحب عرف ماموں میری بیوی کو لے کر گیا اپنی ضد اپنا پرانا غصہ پیارا ہے اتنا تک نہ ہوا کے اپنی بیٹی سے ایک بار پوچھ لیتے کے جاؤنگی یا شوہر کے پاس رہوگی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار ویسے تمہارے ساتھ وہ ہوا ہے جو نہ کسی فلم میں ہوا ہے نہ ڈرامہ میں کبھی نہیں دیکھا کے دلہن کو باپ لے کر گیا --یہ میرے یار تمہارے ساتھ وہ ہوا ہے

منہ سے نوالہ ہی شین لیا ہے ویسے مجھے بہت ہنسی آرہی ہے تمہارے حال پے کیا سٹوری ہے تیری ہاہاہا---

میں نے تمہیں یہاں پے ہسنے کے لیے نہیں بلایا اب اگر ہنسا تو تمہارے سارے دانت توڑ کے ہاتھ میں دے دونگا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا سوری میرے یار یہ بتا کس نے یہ آگ لگائی تمہارے خلاف کس نے بتایا تیرے سسر کو کون دشمن تھا جس نے تمہیں شادی کی رات بھی سکھ سے گزارنے نہیں دی---

ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں صبح ہوتے ہی مامی سے پوچھتا ہوا ابھی میں گھر جاتا ہو تو بھی دفع ہوجا اور اپنی شکل نہ دکھانا زہر لگ رہے ہو مجھے تم ہنستے ہوے یہ کہ کر حنان اٹھ کے گاڑی کی طرف چلا گیا۔۔

زویا تم سوجاؤ صبح بات کرے گے حنان بھی تو خاموش نہیں۔ بیٹھے گا اب اگر دونو ضد کر کے بیٹھے تو چکی کی طرح بیچ میں تمہیں ہی پیسے گے زویا بیٹا تم اپنے حق کے لیے بولنا تم نے جو فیصلہ کرنا ہے تم کرنا۔۔۔

جی امی سر جھکا کے بس اتنا ہی بولی اب بولنے کی ہمت ختم ہوگئی تھی زویا کی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رابیل میں دیکھ رہی ہو تم بدلی بدلی لگ رہی ہو کیا ہوا ہے ----

ک کچھ نہیں امی رابیل گھبرا کے بولی --

......لگ تو نہیں۔ رہا ہے کے کچھ نہیں ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی آپنے جو کرنا تھا کر لیا ہے آپ اب سوجائے مجھے بھی نیند آرہی ہے ----

جا رہی ہو سونے لیکن میں نے جو کیا ہے تمہارے بھلے۔ کے لیے کیا ہے اب کبھی حنان کو زویا نہیں ملے گی جب سارے راستے بند ہوجائے گے امید ٹوٹ جائےگی تو تم سے شادی کرے گا۔۔۔

امی آپ سوجائے جاکے رابیل کی طبیعت خراب ہو رہی تھی بیزار لہجے میں بولی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیما بیگم پاؤں پٹک کے چلی گئی رابیل اسکی باتو کا ساتھ کیوں نہیں دے رہی ہے اس بات کی کی چڑ تھی ۔جب دروازے سے باہر نکلی تو سامنے حنان کھڑا تھا اسکو دیکھ کے گھبرا گئی ---

اچھا تو یہ آپ ہے جسے خوشی برداشت نہیں ہوئی میری صبح ہونے دو اب دادا جان کے سامنے بات ہوگی دل تو کر رہا ہے ابھی آپکو باہر نکال دو مجھے نظر نہ آؤ گھر میں ---یہ کہ کے پلٹا اور روک گیا اور ہاں زویا کو واپس لے کر آونگا اگر زویا نہیں۔ بھی ملی تو شادی تو میں پھر بھی نہیں کرونگا --یہ کہہ کر بڑے بڑے قدم اٹھاتا چلا گیا اپنے کمرے میں آگیا --

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیما بیگم حنان کی پشت کو گھور کے رہ گئی کیوں کے حنان کے سامنے تو بولتی بند ہوجاتی تھی اور جب حنان آنکھو سے اوجھل ہوا تو خود بھی چلی گئی ----

رابیل اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے فون پے نمبر ملانے لگی جو کافی دیر سے بند تھا -- موبائل کو بیڈ پے فیک دیا یا اللہ میری مدد کر میں کیا کرو فاخر کا بچا پتا نہیں کہاں مر گیا ہے ایسا نہ ہو میری پرگننسی ظاہر ہوجائے اتنا صرف رابطہ ہوجائے کے بتا سکو میں کے پریگننٹ ہو اپنی آپ سے باتیں کریں جا رہی تھی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جعفر اور ھما گھر آگئے تھے اپنی شادی میں خوش تھے اور ھما ماں بننے والی تھی زیادہ آرام کرتی تھی --- ھما کیا ہوا ہے کیو رو رہی ہو جعفر بھائی کی یاد آتی ہے وہ اکیلے

ہونگے کوئی اولاد بھی نہیں ہوئی ہے ابھی تک ابھی تو میں نے اُنکے بچو کے ساتھ
کھیلنا تھا اور وقت گزارنا تھا اتنی جلدی یہ سب ہوجائے گا سوچا نہیں تھا۔۔۔

سوچا تو میں نے بھی نہیں۔ تھا ھما ہماری اتنی جلدی شادی ہوگی بے بی ہوگا ہمارا
اور تم اپنے بھائی کے اولاد کی دعا کرو کے انکے گھر میں بھی ننھا مہمان آئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تو ہر وقت دعا کرتی رہتی ہو بھائی کے لیے اللہ انکا دل نرم کریں اور مجھ سے
ملے مجھے معاف کردے بھائی۔۔یہ کہ کر رونے لگی تو جعفر نے گلے لگا لیا جعفر
بہت اچھا شوہر ثابت ہوا تھا بہت خیال کرنے والا پیار عزت دونو کرتا تھا ھما اس

معاملے میں تو خوش نصیب ہوئی لیکن جعفر کے بدلے بھائی کے رشتے سے محروم ہوگئی ۔۔۔

کچھ وقت گزرنے کے بعد هما کو بیٹا ہوا جس کا نام حنان رکھا ۔۔۔ بہت پیارا معصوم تھا ہر کوئی بہت پیار اور محبت کرتا تھا حنان سے سارے گھر کا لاڈلا تھا آنکھو کی پلکوں پے بٹھائے رکھتے تھے جعفر تو دور جاتا نہیں تھا جو وقت گزارتا تھا حنان کے ساتھ گزارتا تھا ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی کیسی ہے آپ بھائی کیسے ہے میں بہت مس کر رہی ہو سب کو ۔۔

ہم بالکل ٹھیک ہے بس پریشان ہے وجدان بہت ایک تمہارا غم اور اولاد بھی نہیں ہوئی ابھی تک ۔۔

بھابھی اللہ کریں آپکو بھی بہت پیارا سا بیٹا دے بھابھی میرا حنان دیکھا ہے کتنا معصوم پیارا ہے بلکل اپنے ماموں جیسا ہے وہی ادا ہے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آمین هما اچھا فون رکھتی ہو وجدان آتا ہوگا اگر معلوم ہوگیا تو ناراض ہوجائے گا کے میں تم سے بات کرتی ہو یہ تو ہم خواتین ہے جو ایک دوسرے سے بات کیے بنا رہا نہیں جاتا مرد تو سخت ہوتے ہے ایک بار فیصلہ کر دیا تو پیچھے نہیں ہٹتے پھر چاہے نتیجہ جو بھی نکلے ۔۔۔۔

لیکن بھابھی میں نے کیو ضد کی میں ضد چھوڑ سکتی تھی --

ھما اگر تم ضد چھوڑتی تو تم کبھی بھی خوش نہیں رہ پاتی کیوں کے کچھ بھی چھپا نہیں رہتا آخر ایک دن یہ بات کھل جاتی کے تم کسی اور کے ساتھ ہوتی تھی تو ویسے شادی ٹوٹ جانی تھی یہ سب بات سن کے ہی چھوڑنے کا فیصلہ کرتے ہے میاں بیوی کا جتنا مظبوط رشتہ ہے اتنا نازک بھی آج تم کم سے کم خوش تو ہو شوہر کے ساتھ ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا فون رکھتی ہو حنان رو رہا ہے یہ کہ کر فون بند کر دیا --

حنان صبح ناشتے سے پہلے زویا کے گھر کے باہر کھڑا تھا رفعت آگئی حنان ابھی

وجدان اندر ہے تم بعد میں آجانا ---

مامی مجھے ماموں سے بات کرنی ہے ----

نہیں تم تب تک بات نہ کرو جب تک وجدان کا غصہ ٹھنڈہ نہ ہوجائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے مامی جیسے آپکی مرضی یہ کہ کر چلا گیا --

حنان تب تک آفس کا چکر لگانے گیا آفس میں کچھ کام نمٹا کر واپس آگیا زویا کے گھر

--وجدان چلا گیا تھا---

مامی زویا کہاں ہے

حنان زویا کمرے میں ہے ناشتہ بھی نہیں کیا ہے--بیٹا تم نے ناشتہ کیا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں مامی آپ مجھے ناشتہ دیں ہم ساتھ کرتے ہے ناشتہ--

تم جاؤ بیٹا میں لے کر آتی ہو

حنان زویا کے کمرے میں آگیا تھا زویا سو رہی تھی حنان زویا کے سرہانے بیٹھ گیا زویا کا معصوم چہرہ دیکھ رہا تھا اور بے ساختہ زویا کی بند آنکھوں پے لب رکھ لیے تو زویا جھٹ سے اٹھ کے بیٹھ گئی --

تم یہاں ابو نے کیسے آنے دیا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا ڈارلنگ کہاں تمہارا کھڑوس باپ آنے دیتا وہ نہیں ہے گھر پے ایسے تو نہیں کہاں تھا تمہیں کے تمہارا باپ بڑا سنگدل ہے دیکھا کیسے تمہیں مجھ سے شین کے لے گیا یہ بھی نہیں سوچا کیا حال ہو رہا ہوگا نیوں دولھے میاں کا --

جو بھی ہے تمہیں شپ کے نہیں آنا چاہیے اور ویسے بھی تم نے مجھے زیادہ دکھ دیا ہے جانتے تھے کے میں تمہاری بیوی ہو پھر بھی کبھی بتایا نہیں ،،،،،،،،،،،،،،

کیسے بتاتا سب اتنی جلدی ہوگیا ابھی تو سوچا تھا کے میری زویا بڑی ہوگئی ہے بات کرو اور میں تمہارے گھر اکثر آتا تھا لیکن تم کبھی ملی ہی نہیں اب قدرت تمہیں سرپرائز دینا چاہتی تھی تو میں کیا کہ سکتا ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان مجھے وقت چاہیے اتنا سب ہوگیا ہے اور میں تمہیں جانتی بھی نہیں کے تم کیسے ہو تو فلحال میں تمہارے گھر نہیں آونگی --

کیا اتنا کافی نہیں۔ ہے کے میں تمہاری پھپھو کا بیٹا ہو تمہارا کزن۔ ہو ---اور تم سے محبت کرتا ہو تمہاری عزت کرتا ہو ---

پھر بھی مجھے وقت چاہیے ابو کا غصہ بھی تھوڑا کم ہوجائے ۔

توکیا تم میرے حق میں نہیں بولوگی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا گہری خاموشی کے بعد بولی حنان میں اتنی بہادر نہیں ہو کے ابو کے سامنے ہوجاؤ

اپنے شوہر کے لیے بہادر بننا پڑے گا حنان جعفر کی بیوی ہو تمہیں ڈٹ کے مقابلہ کرنا پڑے گا حالات کا ۔۔۔

اتنے میں رفعت بھی ناشتہ لے کر آگئی اور رکھ کے چلی گئی کیوں کے رفعت چاہتی تھی دونو کو ایک ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا اٹھو فریش ہوجاؤ اور ناشتہ کرو ۔۔۔

مجھے بوکھ نہیں ہے حنان ۔۔۔ زویا معصومیت سے بولی

میری جان اٹھو ورنہ میں گستاخی کروگا پھر نہ کہنا

زویا پیر پٹخ کے چلی گئی حنان پیچھے بس مسکرایا

حنان فون میں بزی ہوگیا تب تک زویا فریش ہوکر آگئی زویا کے گیلے بال چہرے پے پانی کی بوندیں بہت حسین منظر لگ رہا تھا حنان تو دیکھتا ہی رہ گیا اور اٹھ کے زویا کے قریب آگیا۔اورحنان نے پیچھے سے دونو باہیں کمر میں ڈال دی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے معلوم نہیں تھا میری بیوی گیلے وجود میں اتنی پیاری لگتی ہے-----حنان نے زویا کے کان کے قریب کہاں

بے ساختہ حنان نے ہونٹ زویا کے گردن پے رکھ دیے اور زویا نے آنکھیں بند کردی ---اس پہلے اور گستاخی کرتا حنان پیچھے ہٹ گیا اور صوفے پے بیٹھ گیا

آؤ زویا ناشتہ کرو ---

زویا کی ہمت نہیں ہو رہی تھی سامنا کرنے کی لیکن کیا کرتی سامنا کرنا تھا ورنہ حنان کچھ اور کر گزرتا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونو نے خوش گوار ماحول میں ناشتہ کیا زویا کو بھی نیا نیا احساس اچھا لگ رہا تھا حنان جب بھی پاس آتا دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی سانس لینا مشکل ہوجاتا نکاح اتنی طاقت رکھتا کے سخت دلوں کو بھی جوڑ دیتا تھا یہ تو زویا کا دل تھا نازک جو ذرا

ساپیار توجہ ملی اسکی ہوگئی یہاں حنان کی محبت ذرا سی نہیں تھی وہ بے انتہا محبت کرتا تھا حنان کی محبت کا زویا کو اندازہ تو ہوگیا تھا ----

وجدان تم باپ بننے والے ہو کتنے عرصے بعد خوشی ملی ہے دونو آج بہت خوش تھے وہاں حنان 4 سال کا ہوگیا تھا اور اب رفعت کو اولاد کی خوشی نصیب ہو رہی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ عرصے بعد وجدان کو بیٹی ہوئی تھی دونو خوش ہوئے تھے کے اللہ کی رحمت آئی ہے ہمارے گھر ----

جعفر ---؟ بھائی کو اللہ نے بیٹی جیسی رحمت سے نوازا ہے ابھی میری بھابھی سے

بات ہوئی ہے دونو بہت خوش ہے وہاں پے حنان بھی سن رہا تھا

ماما کس کی بیٹی ہوئی ہے ---

بیٹا اللہ نے تمہارے لیے ایک پری بھیجی ہے اور وہ تمہاری ہوگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ھما کیا بچے سے فضول باتیں کر رہی ہو -----

میں فضول باتیں نہیں کر رہی جعفر وہ بچی اب میرے حنان کی ہے بھائی کی ایک

لوتی اولاد کو میں اپنے حنان کے لیے چن لیا ہے ----

اور بڑے ہوکر حنان کسی اور کو پسند کرے پھر کیا کروگی فضول ضد ہے ابھی سے

چھوٹے بچو کے بارے میں سوچ رہی ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے اپنے حنان پے یکین ہے کے میری پسند کو کبھی رد نہیں کریگا --

جب حنان اور زویا بڑے ہوئے تو ھما نے نکاح بنوا کے سائن کرا لیے

ھما کو بہت سے اندیشے تھے اور حنان کے کانوں میں بھی اکثر بات ڈال دیتی تھی اپنی امی کی ہر بات کو اہمیت دیتا تھا ھما جعفر۔ کے جانے کے بعد بہت ٹوٹ گئی بس اپنے بچے کے لیے جیتی تھی جعفر تو روڈ حادثے میں دم توڑ گئے تھے

حنان جب جا رہا تھا تو وجدان سامنے آگیا ۔۔ تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی کیو آئے ہو یہاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماموں پلیز معاف کردے آپ ایک بار بات تو سن لے

وجدان اندر آکر بیٹھ گئے اور حنان بھی پیچھے سے آگیا۔۔

ماموں مانتا ہوں امی نے آپکو دکھ دیا بہت غلط کیا لیکن اسکی سزا اپنی بیٹی کو کیوں دے رہے ایک دن کی شادی کے بعد طلاق ہوجائے کیا گزرے گی کیا لوگ آپکو جینے دینگے لوگ تو زویا کے کردار پے بات اٹھائے گے آپ میری امی کو کیسے کی سزا دے دی تھی وہ آپ کے لیے تڑپتی تھی ترستی تھی آپکی ایک جھلک دیکھنے کیلئے لیکن آپنے کبھی معاف نہیں کیا کتنی بار آپ کے دروازے سے مایوس لوٹی ہے خدا بھی تو اپنے بندو کو معاف کرتا ہے پھر ہم کون ہوتے ہے کے معاف نہ کریں

حنان کی آنکھو سے آنسو جاری تھے

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

وجدان کو بھی حنان کی باتیں دل پے لگی تھی لیکن قبول کیسے کرتا اس لیے اٹھ کے چلا گیا ---

حنان بھی مایوس ہو کر اٹھا جب آنکھو سے آنسو صاف کر رہا تھا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا حنان کو دیکھ رہی تھی ۔

دیکھ رہی تھی حنان کی شدت کوئی مرد بھی روتا ہے کتنی تکلیف تھی چہرے پے

زویا دیکھ کے حیران ہوئی تھی لمبا چوڑا انسان بالو کا پف بنا ہوا بلیک فل سوٹ میں ملبوس اندر سے ایک ٹوٹا ہوا انسان تھا ---

وجدان حنان کی باتوں پے گور آپ معاف کردیں اور زویا کا گھر خراب نہ کریں سوچیں زویا کے دل پے کیا گزرے گی طلاق کا بوجھ کیسے اٹھائے گی جوانی میں ---

وجدان بلکل خاموش بیٹھا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وجدان کچھ تو بولیں --

رفعت میں کیا بولو اپنی بہن کو کھو دیا ہے کیا ہوجاتا اگر معاف کر دیتا کتنی بار میں نے مایوس لوٹایا ہے اپنی بہن کو ---

پھیر بھی وہ جاتے جاتے تعلق جوڑ کے گئی ہے زویا کو اپنا بنا کر گئی تھی رفعت سرد آہ بھر کے بولی -----

حنان کو فون کرو کہو کے زویا کو لیجائے وجدان نے سر جھکا کے دھیمے لہجے میں بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سچ میں یہ تو بہت خوشی کی بات ہے ابھی فون کرتی۔ ہو رفعت تو خوشی میں اٹھ کے چلی گئی وجدان بھی پیچھے سے ہلکا سا مسکرایا

حنان کو فون کر رہی تھی اور کال اٹھائی حنان نے

ہیلو حنان تمہارے لیے خوش خبری ہے وجدان مان گئے ہے تم زویا کو لے جاؤ --

سچ مامی جان میں بس ابھی آیا آپ فون رکھیں --

حنان کا بس چلتا تو اُڑ کے جاتا لیکن مجبوری یہ تھی کے گاڑی سے جانا تھا اور تھوڑا سا وقت لگنا تھا پہنچنے میں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا جلدی سے تیار ہوجاؤ حنان آرہا ہے تمہیں لینے ---

امی وہ ابو ---

تمہارے ابو نے ہی بلایا ہے معاف کر دیا ہے حنان کو تم بس تیار ہوجاؤ ---

زویا ابھی بھی خاموش تھی سب اچانک ہوتا جا رہا تھا جو ہوگیا تھا جو رہا تھا سب اسکے لیے اچانک ہی تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان آگیا تھا اور سیدھا ماموں کے پاس آیا ماموں میں آپکا کیسے شکریہ ادا کرو آپنے مجھ پے بہت احسان کر دیا ہے ---

اب اس احسان کے بدلے بس زویا کو خوش رکھنا ہے --

اس بات کی فکر ہی نہ کریں میں پوری کوشش کرونگا زویا کو خوش رکھنے کی --

اتنے میں رفعت چائی لیکر آگئی تھی سب نے مل کے چائے پی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں زویا کے پاس جاتا ہو یہ کہ کے حنان زویا کے کمرے میں آگیا ---

زویا تیار ہوگئی تھی دوپٹہ ٹھیک کر رہی تھی کے حنان کو سامنے آئینے میں دیکھ لیا

اسکی طرف ہی قدم اٹھاتا آرہا تھا ---

ماشاءاللہ میری پری کو حنان کی نظر نہ لگے --

حنان نے شرارت سے کہاں اور بازوں کے حصار میں لے لیا اور کان میں سرگوشی کرنے لگا آج تم میری ہوجاؤگی آج میری محبتوں کی شدتیں سھنی ہے تم نے میری جسارتیں برداشت کرنی ہے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا گھبرا کے پیچھے ہوئی اور حنان نے بھی آزاد کر دیا---

مجھے تھوڑا وقت چاہیے مجھے ابھی نہیں جانا آپکے ساتھ میں آپکو

جانتی تک نہیں ہو۔۔۔زویا نے سر جھکا کے بولا

زویا جس سے تمہاری شادی ہو رہی تھی اسکو جانتی تھی اسکو کیسے ہاں کہہ دی تھی اور دوسری بات زویا تمہارے ابا کا ارادہ بدل جائے اس سے پہلے چلو اب پہلے ہی بہت انتظار کیا ہے تمہاری ایک جھلک دیکھنے کے لیے تڑپا ہو۔۔اب اور مت تڑپاؤ مجھے اور سب کو تم کیا بتاؤگی یہ وجہ بتاؤگی کے میں حنان جعفر کو نہیں جانتی اس لیے نہیں گئی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا لاجواب ہوگئی تھی سچ تو حنان کہ رہا تھا کیا وجہ بتائے حنان سے دور رہنے کی اور بنا کوئی مزاحمت کیے حنان کے ساتھ چل دی زویا اپنی ماں کی دعاؤں میں رخصت ہوئی دونو نکل گئے ..

شام کا وقت تھا جب سیما رابیل کے کمرے میں آئی چائے پوچھنے کے لیے دیکھا رابیل واش روم میں ہے تو جلدی سے اس دن والی بات یاد آئی جب رابیل کچھ چھپا رہی تھی سیما وہ ڈھوڈھ نے لگی تکیہ اوپر کیا تو کاگز تھے دیکھا تو حیران رہ گئی لائبہ پریگنینٹ ہے میرے سامنے تو اچھی بنتی ہے اچھائی کا سبق دیتی رابیل اب یہ سب کیا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واش روم کا دروازہ کھلا اور رابیل کو گھورنے لگی جب رابیل قریب آئی تو زور دار تھپڑ

رسید کر دیا ---

امی ---

یہ سب کیا ہے تم تو اچھی۔اور پارسا بنتی ہو تو یہ کس کے ساتھ کالا منہ کرایا ہے

امی میرا کوئی قصور نہیں ہے حنان نے زبردستی کی تھی اسی کا ہے یہ بچہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے بیوقوف بنا رہی ہو جیسے میں حنان کو جانتی ہی نہیں ہو۔۔۔

امی میں سچ کہہ رہی ہو یہ حنان کا بچہ ہے اور آہستہ آہستہ

رابیل نے جھوٹی کہانی سنا دی اور سیما بیگم یکین کرتی گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بابا سے بات کروگی اس بارے میں ۔۔۔۔تمہیں کتنے ماہ ہوگئے ہے رابیل۔۔۔

امی 6 ماہ ہوگئے ہے کوئی بھی ڈاکٹر ابروشن کے لیے تیار نہ تھے کمزوری کی وجہ سے میری جان کو خطرہ ہے ---

اتنے ماہ ہم سے بات چھپانے کی ضرورت کیا تھی اب تم ناجائز بچے کو جنم دوگی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی اسکے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے ---

لاونچ میں شہروز صوفے پے بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے کے اندر زویا اور حنان داخل ہوئے ---

السلام علیکم میرے پیارے دادا جان --یہ لیجے آپکی بہو کو لیکر آیا ہو----

وعلیکم اسلام اللہ تم دونو کی جوڑی سلامت رکھے زویا نے سر نیچے کیا اور شفقت

بھرے ہاتھ رکھے شہروز صاحب نے دونو پے ---

آواز سن کے رابیل اور سیما آگئی دیکھ کے دنگ رہ گئی زویا کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---یکین نہیں کر پا رہی تھی کے زویا آگئی ہے ---

آجاؤ سیما کھانا لگواو سب کھانا کھاتے ہے .

کھانا لگ چکا تھا اور سب نے خوش گوار موسم میں کھانا کھایا حنان زویا کے ساتھ شرارتیں کر رہا تھا جو سیما کو بلکل نہیں بھا رہی تھی حنان تو آج سیما کو زہر لگ رہا تھا میری بیٹی کو استمال کر کے اب بیوی کو ساتھ لیے بیٹھا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا اور حنان اپنے کمرے میں آگئے تھے --

حنان زویا کے قریب آیا اور اپنی انگلیون سے زویا کے گردن کو شونے لگا اور چہرے پے ہاتھ رکھ کے لبو پی بے ساختہ جھک گیا زویا نے آنکھیں زور سے بند کر لی زویا

کی دھڑکن تیز ہوگئی تھی اتنی کے حنان محسوس کر رہا تھا حنان پیچھے ہٹا اور زویا کا معصوم چہرہ دیکھنے لگا اور کانوں کے پاس جاکر سرگوشی کرنے لگا میں دنیا کا خوش نصیب انسان ہو جسے تم ملی ہو زویا نے حنان کی شرٹ میں ہاتھ جکڑے ہوے تھے زویا کو باہوں میں اٹھا کے بیڈ کے کنارے پے لیٹا دیا اور خود زویا کے لبو پے بے ساختہ جھک گیا زویا کو سانس لینا مشکل ہوگیا تھا حنان اپنی جسارتوں سے باز نہ آیا

زویا کی کسی بھی مزاحمت کو خاطر میں نہیں لیا زویا کی ایک نہ سنی اپنی برسوں کی محبت کا عملی اظہار کرکے دل کو تسکین پہنچانے لگا ان دونو کے ملن پے چاند تارے بھی دور سے مسکرا رہے تھے -- ---ابھی آنکھ لگی ہی تھی زویا کی کے حنان اٹھ کے فریش ہوکر زویا کے قریب بیٹھ کر زویا کو آواز دینے لگا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا اُٹھو حنان کانوں کے پاس جا کر بولے

زویا نے آنکھ کھولی تو حنان بنا شرٹ کے تھا جھٹ سے آنکھیں بند کردی -- حنان تم جاؤ میں آتی ہو زویا آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی ---

ہاں زویا لیکن کیا ہوا آنکھیں تو کھولو اب کیا فائدہ شرمانے کا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان تم بہت برے ہو بے شرم بھی ہو زویا نے اب بھی آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی ----

میری بیوی رات میں چالاک ہوگئی بولنا آگیا ہے اور برا تو میں ہو اور اگر اب آنکھیں نہیں کھولی تو ابھی بھی برا بن سکتا ہو پھیر نہ کہنا۔۔

زویا نے مشکل سے آنکھیں کھولی حنان نے ہاتھ سے اپنی جانب کھینچتے ہی زویا کی پیشانی پے لب رکھ کے پیچھے ہٹا۔۔۔

اور زویا کی آنکھو میں دیکھنے لگا حنان کی آنکھو کی تپش سہہ نہ پائی اور گھنی پلکیں جھکانے پے مجبور ہوگئی زویا کا چہرہ لال ہوگیا تھا۔۔۔۔حنان اٹھ کے شرٹ پہننے لگا اور زویا کو اٹھنے کا اشارہ دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب سب ناشتے پے موجود تھے کے سیما نے رابیل کی رپورٹ رکھ لی ابا رابیل حنان کے بچے کی ماں بننے والی ہے اتنا سیما کا بولنا تھا کے

حنان بھڑکا اور طیش میں آگیا یہ کیا گھٹیا بکواس ہے اگر یہ مذاق ہے تو یہی ختم کردو ورنہ میں تم دونو سے بری طرح پیش آونگا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے زیادہ کیا برا کروگے حنان میری بیٹی کے ساتھ زبردستی کی ہے اور ہم پے ہی بھڑک رہے ہو زویا حنان کی طرف دیکھ رہی تھی جیسے پوچھ رہی ہو یہ سب کیا ہے ابھی تو زویا خوش ہوئی تھی ابھی تو مکمل ہونے کا احساس ہوا تھا اور اب پھیر کیا حنان جھوٹا ہے سب دعوے جھوٹے تھے محبت کے

پھپھو اس سے آگے ایک لفظ بھی نہیں بولنا ورنہ میں بھول جاؤنگا کے آپ عمر میں بڑی ہے حنان نے ایک ایک لفظ چبا کے بولا تھا---

میں رابیل کے آس پاس کبھی نہیں بھٹکا تو بچہ کہاں سے آگیا دادا آپ بولتے کیو نہیں ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیما خاموش ہوجاؤ اور اپنے کمرے میں جاؤ ورنہ نکل جاؤ گھر سے روز روز کا تماشا لگایا ہوا ہے تم نے ہمیں اپنے حنان پے پورا یکین ہے --- شہروز صاحب غصے سے بولے --

زویا بھی روتے ہوئے کمرے میں آگئی تھی ۔۔ حنان زویا کے پیچھے بھاگتا ہوا گیا

زویا تم کیو رو رہی ہو اگر تم مجھ پے شک کر رہی ہو تو بہت غلط کر رہی ہو ۔۔۔

تو کس پے یکین کرو حنان میں۔۔ تم پے یا رابیل کی امی کی باتوں پے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھ پے یکین کرو صرف مجھ پے توجہ دو دفع کرو سب کو ۔۔۔

زویا نم آنکھوں سے حنان کو دیکھ رہی تھی کے سمجھنا چاہ رہی تھی کے حنان کیا ہے

میں تھوڑی دیر میں آتا ہو پھیر بات کرتے ہے تم یہی رہنا کمرے سے باہر نہیں نکلنا میں تھوڑا سا آفس کا کام نمٹا کر آتا ہو۔۔حنان نے زویا کے آنکھ سے آنسو صاف کرتے ہوے بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جلدی آنا زویا اپنے گیلے چہرے پے ہاتھ پھیر کے بولی

اوکے بیگم جلدی آتا ہو گالوں پے باری باری لب رکھ کے دور ہوا اور چلا گیا۔۔۔

زویا ابھی بیٹھی موبائل اٹھایا تو اسی وقت رابیل آگئی ۔۔

رابیل زویا کے سامنے رونے لگی ۔۔زویا حنان کا کوئی قصور نہیں اس میں میرا بھی قصور ہے میں نے کوئی مزاحمت نہیں کی حنان کو میں روک سکتی تھی لیکن نہیں روکا ساری غلطی میری ہے ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چپ کرو رابیل اور تم اتنا عرصہ کیو تھی خاموش بولی کیو نہیں ۔۔۔

کیسے بولتی حنان تب بھی نہیں مانتا جیسے اب نہیں مان رہا ہے

زویا خاموش ہوئی اور بری طرح بدگمان ہوئی حنان سے

میں بس اتنا کہنے آئی تھی حنان اپنی غلطی پے پردہ رکھے گا لیکن بری تو میں بن گئی میں تو دیکھو سب کے سامنے مانتی پھر رہی ہو پھر بھی حنان کی بات کو اہمیت دی جا رہی ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کہہ کر رابیل چلی گئی --اپنے کمرے میں آکر دیکھا تو فون بجنے لگا --

کہاں مر گئے تھے اتنا عرصہ تمہیں پتا ہے تمہارے بچے کی ماں بننے ہو --

کیا یہ کیسی خبر دے دی میں تو کام سے ملک سے باہر تھا اس لیے رابطہ نہیں کیا کیسے اب چھپایا

میں نے حنان پے الزام لگا دیا ہے فلحال تو اب تم بتاؤ کیا کروگے شادی کب کر رہے ہو مجھ سے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ابروشن کر والو میں اپنے ماں باپ سے بات کرونگا شادی کی ---

پاگل اگر یہ کروا سکتی تو کب کی کروا دیتی لیکن میری جان کو خطرہ ہے --

پھیر تو شادی نہیں ہوگی کیا بتاؤ اپنے ماں باپ کو اب یہ تو نہیں کہ سکتا کے ناجائز بچے کی ماں سے شادی کرنا چاہتا ہو---

فاخر تم نے شادی کا وعدہ کر کے ہی سب کیا تھا نہ تم نے کہاں تھا ویسے بھی ہم شادی کرنے والے ہے ہم سب کر سکتے ہے تو اب کہاں گئے داوے تمہارے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔ اور جہاں تک کے کیا بتاؤ تو اپنے ماں باپ کو بتاؤ یہ ناجائز بچہ تمہارا ہے

ہاں کہاں تھا لیکن یہ نہیں کہاں تھا کے ناجائز بچے کی ماں سے شادی کروگا ۔

یہ ناجائز بچہ بھی تمہارا ہے یہ مت بھولو مجھے اکیلے سب نہیں سہنا تمہارا اب نام لوگی ----

کال کاٹ چکا تھا فاخر اب رابیل سے کوئی راستہ نہیں رکھنا چاہتا تھا ----رابیل جیسی لڑکیا اور فاخر جیسے لڑکے اس معاشرے میں بہت ہے ----

اسی وقت دوسرے لڑکے کی کال آگئی اور اس سے بات کرنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رابیل وہ لڑکی تھی جو ہر لڑکے سے بات کرتی تھی بس اسی وجہ سے حنان کو خاص پسند نہیں تھی ---

زویا رابیل کی باتوں میں آگئی تھی اور اسکی باتوکو سوچ رہی تھی تب تک حنان آگیا تھا

حنان کے آتے ہی سائیڈ بدل کے سونے لگی

زویا کیا ہوا ہے کیو اگنور کر رہی ہو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی جواب نہ پاکر زویا کے سامنے آگیا۔۔ زویا حنان زویا کے چہرے پے ہاتھ رکھ رہا تھا کے زویا نے ہاتھ جھٹک دیا

اب کیا ہوا اچھا خاصا تو چھوڑ کے گیا تھا۔۔

تم جھوٹے ہو جب رابیل کے ساتھ سب کیا ہے تو مانتے کیوٕ نہیں ہو رات کی چاندنی میں تم بہک گئے تھے ۔۔۔

زویا میں اتنا کمزور نہیں ہو کے کسی بھی لڑکی کے آگے بہک جاؤ اور کیسی کے بھی حوالے سونپ دو خود کو ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رابیل اتنی یکین اور ڈھٹائی سے کیو کہ رہی تھی۔۔۔

مجھے کیا پتا میں ابھی تمہارے سامنے لیکر آتا ہو خود پوچھو کے اتنا گھٹیا جھوٹ کیو بول رہی ہے ----

تم اپنے شوہر پے یکین رکھو بس کوئی بھی آ کے تمہیں کچھ بھی کہے گا تم اس پے یکین کروگی ---میں ابھی رابیل سے پوچھتا ہو --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان جب رابیل کے کمرے میں داخل ہوا تو رابیل کسی لڑکے سے بات کر رہی تھی --

ہان میں ابھی پکس سینڈ کرتی ہو وہ والی کیسی تھی میری پیکس جو ہاٹ سینڈ کی تھی

رابیل حنان نے اتنا زور سے نام لیا تھا کے سب اپنے کمروں سے نکل کے رابیل کے کمرے میں آگئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیو چلا رہے ہو میری بیٹی پے تمہارا پردہ فاش کیا ہے اس لیے ---

میرا کیا پردہ فاش کریگی یہ اسکے کرتوتوں پے اگر نظر رکھی ہوتی تو آج یہ ناجائز بچے کی ماں نہ ہوتی ---

حنان بیٹا ہوا کیا ہے ---

دادا جان کسی لڑکے سے باتیں کر رہی تھی ایسی کے سن کے کان کانپ اٹھے ہے ایسی سوچ ہے اور یہ بتاؤ بچہ کس کا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ فاخر کا ہے

سیما بیگم قریب آکر پوچھنے لگی کون فاخر

فیس بوک پے ملا تھا اور میں کبھی کبھار ملنے جاتی تھی رابیل کانپتے وجود اور پسینے سے گیلا چہرہ ساتھ بولتی جا رہی تھی ---

سیما بیگم نے زور دار تھپڑ مارا تھا اب وہ لڑکا کہاں ہے اسکو کہو کے تمہیں لیجائے اس گندے وجود کے ساتھ ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اب رابطہ نہیں کر رہا ہے اسکا کہنا ہے کے ناجائز بچے کی ماں سے شادی نہیں کریگا ----

سیما سر پے ہاتھ پکڑ کے رونے لگی ..

حنان نے ہاتھ سے فون شینا اور چیک کیا جس میں کافی حد تک لڑکو کے نمبر تھے

دیکھا پھپھو یہ بات تھی اس میں تبھی اتنا عرصہ ساتھ رہ کے بھی کبھی دل نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کے بات کریں رابیل سے شادی تو دور کی بات ہے ----

اور رابیل تم کیا ہو یہ سب کیا ہے پاگل ہو دماغ خراب ہے کہاں تم میرے آگے

پیچھے گھومتی تھی بچہ کسی کا بات اور لڑکو سے کرتی ہو تم جیسی لڑکی کو رکھنا ہمارے

گھر کی توہین ہوگی ---پھپھو لیجائے اسکو کہیں زندہ دفنا دے یا مردہ لیکن اس گھر میں نظر نہ آئے ---

حنان زویا کے پاس جاکر شکوہ نگاہوں سے دیکھ کے چلا گیا جیسے کہنا چاہ رہا تھا دیکھا ----

حنان باہر چلا گیا تھا کافی رات ہوگئی تھی زویا کب سے اسکے انتظار میں بیٹھی تھی تیار ہوکے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب دیکھا حنان آرہا ہے تو جلدی سے آئینے کے سامنے بیٹھ گئی اور فراک کی زپ کھول دی اسکے آتے ہی جاں بوجھ کے زویا زپ کو بند کرنے کی کوشش کر رہی --

حنان سیدھا آیا زویا کو دیکھے بنا بیڈ کے کنارے پے بیٹھ کے شوز اتار کے سیدھا ہوکر سوگیا اور آنکھوں پے بازوں رکھ دیے ---

زویا دیکھ کے مایوس ہوئی ایک تو نئی نئی شادی اور حنان کا روٹھنا مشکل لگ رہا تھا کیسے مناؤ --

زویا بیڈ کے دوسرے کنارے پے آکر سوگئی اور حنان کو آواز دینے لگی ---

حنان --اپنی پری کو معاف نہیں کروگے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان نے کوئی رسپونس نہیں دیا اور حنان کا بازوں چہرے سے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی اور کانو پے ہاتھ رکھ کے بول رہی تھی سوری آئندہ پکا نہیں ہوگا ایسا پلیز معاف کردو ---

حنان کو زویا کی معصومیت پے ترس آیا لیکن ابھی ستانا بھی تو تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان مان جاؤ ورنہ میں ناراض ہوجاؤگی ---

اوہ زویا اب دھمکی دے رہی ہو ایک تو میں ناراض ہو مانا نہیں رہی ہے اوپر سے دھمکی --- حنان سنجیدہ لہجے میں بولے --

ہان تو سوری کہاں تو ہے اور کیا کرو --

مجھے مناؤ تم اپنے شوہر کو مناؤ سوری سے کام نہیں چلیگا ---حنان نے ہر لفظ پے زور دیتے ہوے کہاں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا آنکھیں بند کرو زویا نے شرماتے ہوے کہاں مشکل تو لگ رہا تھا لیکن حنان کو منانا بھی تھا ----

اچھا یہ لیجیے کردی آنکھیں بند

زویا ....حنان کے قریب آکر گالوں پے لب رکھ دیے حنان ہلکا سا لمس محسوس کیا اور مسکرایا اور زویا کو اپنی جانب کھینچا ---

میں ابھی بھی ناراض ہو ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کرو ڈرامے اپنے اس زیادہ کوشش نہیں کروگی میں ماننا ہے تو مانو ورنہ میں سو رہی ہو زویا حنان کے شولڈر پے ہاتھ مارتے ہوے کہاں اور خود پیچھے ہوکر سونے لگی ---

آہ اتنی زور سے کون مارتا ہے حنان چیخنے کی ایکٹنگ کرتے ہوے بولا اور تمہارے نخرے کچھ زیادہ نہیں ہوگئے ہے حنان زویا کی طرف مونہ کر کے بولے ---

ٹوٹ تو نہیں گئے نہ شولڈر جو اتنا چیخ رہے ہو تم نخرے کرتے ہو میں نہیں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان نے بے ساختہ اپنی طرف زویا کو کھینچا-- بہت بولنے لگ گئی ہو--- زویا ہنس دی اس بات پے تو حنان نے بھی ساتھ دیا ہسنے میں

حنان اور زویا کی نوک جھوک کا ساتھ تو ساری عمر کا ہے --

ماہ بعد 8

زویا پریگنینٹ تھی حنان بلکل بھی بیڈ سے اترنے نہیں دیتا تھا دونو کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا دونو خود کو خوش نصیب سمجھتے تھے اللہ کا جتنا شکر کرتے کم تھا

بیگم ہمارا بیٹا ہونا چاہیے جو بلکل میرے جیسا ہو----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی نہیں میرے جیسی بیٹی ہوگی----

میں کیا برا ہو جو تم میرے جیسا بیٹا نہیں چاہتی حنان معصومیت والا موہ بنا کے بولا ---

تو میں بری ہو -- زویا نے بھی موہ پھلا کے بولا

بیگم میرے ورلڈس بول رہی ہو --

اپنے بولو نہ --- حنان اسکے قریب آیا اور کانو میں سرگوشی کی زویا نے اپنے گردن پے ہلکا سا لیمس محسوس کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا بیٹی ہو یا بیٹا بس اللہ صحت مند اور نیک صالح اولاد دیں ---

یہی پے کہانی کا اینڈ ہوا --

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

visit for more novels:
www.instagram.com/pdfnovelbank
www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel